DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.02.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سعودی عرب امارات اور دیگر ممالک سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتے ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ و دیگر اخبارات
02	بلوچستان میں خواتین کے حقوق کیلئے کام کیا جارہا ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ و دیگر اخبارات
03	حکومت نے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کردیا، وزیر صحت	انتخاب حب و دیگر اخبارات
04	امن دشمن اب اقلیتوں کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے نشانہ بنا رہے ہیں، سردار کھیتر ان	مشرق و دیگر اخبارات
05	بلوچستان کے دس سالہ ترقیاتی پلان پر کام شروع کیا جائے، چیف سیکرٹری	جنگ و دیگر اخبارات
06	بھاری رقم کے عوض امتحانی مراکز کی تبدیلی بورڈ آفس سے لاکھوں روپے برآمد، اعلیٰ افسران کی گرفتاریوں کا امکان	مشرق و دیگر اخبارات
07	بلوچستان کی ترقیاتی بجٹ کا 41 فیصد حصہ خرچ کرلیا گیا	جنگ و دیگر اخبارات
08	بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، قائم مقام چیئرمین سینٹ	جنگ و دیگر اخبارات
09	جرمنی اور پاکستان کے تجارتی تعلقات شاندار رہے ہیں، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ	جنگ و دیگر اخبارات
10	سبی کا 5 روزہ سالانہ تاریخی وثقافتی میلہ 13 فروری سے شروع ہوگا	انتخاب و دیگر اخبارات
11	کوئٹہ، گوادر، لسبیلہ کا لیویز ایریا پولیس میں بدلنے کا فیصلہ معطل	جنگ و دیگر اخبارات
12	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ و دیگر اخبارات
13	صحافیوں کا اہم اجلاس، بھوک ہڑتالی کیمپ پر غور	جنگ و دیگر اخبارات
14	صحافیوں کو سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کرینگے، ڈاکٹر عبدالمالک	جنگ و دیگر اخبارات
15	نااہل حکومت نے عوام کو مسائل کو دلدل میں دھکیل دیا، جمعیت	جنگ و دیگر اخبارات
16	حکومت نے بلوچستان میں پارلیمانی سیاسے کے دروازے بند کردیئے گئے، اختر مینگل	جنگ و دیگر اخبارات
17	چمن پرلت کے مطالبات تسلیم کئے جائیں نیب کا صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا	جنگ و دیگر اخبارات
18	عوام کو مسائل بدعنوانی سے نجات دلائیں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ و دیگر اخبارات

امن وامان:

شاہی تمپ سے لاپتہ سمیع اللہ بازیاب ہوکر گھر پہنچ گئے، پنجگور نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو گاڑیوں کو نقصان، قلعہ عبداللہ سے دو مغوی بچیاں بازیاب، اغواء کار گرفتار، ڈیرہ مراد جمالی میں اسلحے کے زور پر دو افراد سے موٹر سائیکلیں چھن لی گئیں، کچھی لیویز فورس سے مقابلہ میں دو ڈاکو مارے گئے

عوامی مسائل:

سبزی منڈی میں شہریوں کا داخلہ مشکل ہوگیا، جا بجا تجاوزات سے ٹریفک جام، شہریوں کو مشکلات کا سامنا،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.02.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جاری منصوبوں کو جون تک مکمل کرنے کی ہدایت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ ہمارے ہاں جب بھی ترقیاتی منصوبے شروع کئے جاتے ہیں بدقسمتی سے وہ نہ صرف مقررہ وقت پر مکمل ہو پاتے ہیں بلکہ جوں جوں ان منصوبوں پرست روی کے ساتھ کام ہوتا ہے ان کی لاگت بھی حالات کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے جوکہ یقیناً تشویش کی بات ہے کیونکہ ان پر اخراجات کا بڑھنا صوبے کا معاشی نقصان ہے اس کے ساتھ ساتھ عوام کیلئے بھی پریشانی اور مشکلات کا باعث بنتے ہیں اگر یہ کام تیزی سے کئے جائیں تو پھر یہ مقررہ وقت اور تخمینہ میں ہی مکمل ہو سکتے ہیں، لیکن اس جانب توجہ نہیں دی جارہی ہے جوکہ اچھا اقدام نہیں ہے اس پر غور کرنے کی اشد ضرورت ہے، گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی صدارت صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کے حوالے سے ہونے والے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دیتے ہوئے واضح کیا کہ اس ضمن میں سست روی قبول نہیں کی جائے گی۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے سات اضلاع میں خشک سالی سنگین بحران کا خدشہ، حکومتی سطح پر پیشگی اقدامات کی ضرورت!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Need of research based agri" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Drought Challenge in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین:

روزنامہ مشرق، میزان کوئٹہ نے "**تربت بلیدہ روڈ کی تعمیر وترقی کے نئے دور کا نکتہ آغاز** " کے عنوان سے جاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**اسمبلی اجلاس میں اپوزیشن ارکان کے بگٹی حکومت پر الزامات اور شدید تنقید** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**عاشق علی بٹ بلوچستان کی صحافت کا ایک ستون** " کے عنوان سے حسن بٹ کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 13 رشعبان المعظم 1446ھ 12 رفروری 2025ء | نمبر 43

220 ارب روپے کی ترقی ایک چیلنج

سعودی عرب، امارات اور دیگر ممالک سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتے ہیں، سرفراز بگٹی

اسٹارٹ اپ لون اسکیم متعارف کرائی جائیگی، کوئٹہ کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دینے کیلئے پائیدار حکمت عملی اختیار کی جائے، اجلاسوں سے

ہنرمند نوجوانوں کو بیرون ملک بھیجنے کے پروگرام کو حتمی شکل دینے کا فیصلہ، غیر رجسٹرڈ مائنز کی رجسٹریشن کا حکم، ریونیو علاقے کی ترقی پر خرچ کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویڈیو لنک کے ذریعے بلوچستان اسٹریٹجی سمٹ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ پاکستان کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں (PSDP) کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی بک پر پی ایچ ڈی کی جاسکتی ہے۔ گزشتہ سال 78 فیصد ترقیاتی اسکیموں کو ٹیکنیکل اپروول کے بعد بجٹ کا حصہ بنایا گیا اور حکومت پرعزم ہے کہ آئندہ بجٹ میں 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی شرح 40 فیصد رہی، تاہم موجودہ حکومت میں پہلی بار فروری میں یہ شرح 68 فیصد تک جا چکی ہے اور قوی امید ہے کہ جون تک 90 سے 92 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے عالمی سرمایہ کاری کے حوالے سے کہا کہ ڈیوس میں ایک امریکن نے انہیں بتایا کہ میکسیکو کے حالات بھی بلوچستان جیسے تھے لیکن انہوں نے بزنس مواقع ضائع نہیں کئے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھی میکسیکو کے ان تجربات سے سیکھتے ہوئے آگے بڑھ سکتا ہے، انہوں نے کاروباری برادری اور عالمی و قومی غیر سرکاری اداروں سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں، کیونکہ حکومت اکیلے تمام مسائل حل نہیں کرسکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کار آگے نہیں آئیں گے، عام آدمی سردی میں ٹھٹھرنے اور گرمی میں جھلسنے کے مصائب سے دوچار رہے گا ریکوڈک کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن کے سربراہ نے ان سے ذخیرہ آب کے لیے اراضی کا مطالبہ کیا تھا، جس پر حکومت نے فیصلہ کیا کہ بلوچستان خود ڈیم بنا کر انہیں پانی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ نوکنڈی، ریکوڈک سمیت مختلف علاقوں میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتے ہیں اور حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاروں کو انڈسٹریل اسٹیٹ، ہاؤسنگ اسکیمیں اور جملہ سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان بینک کے قیام کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، اور بحیثیت وزیر اعلیٰ حلف اٹھانے کے ساتویں روز انہوں نے اس بینک کے قیام کی ہدایت دی تھی۔ کنسلٹنٹ نے ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ جمع کرادی ہے اور مزید پیش رفت جاری ہے، جس سے بزنس کمیونٹی کو مالی امور میں آسانیاں میسر آئیں گی۔ جب تک بلوچستان حکومت کے خودمختار ادارے بھی بینکوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے مائننگ سیکٹر پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کو اس شعبے سے خاطر خواہ ریونیو نہیں مل رہا، تاہم اس کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مائننگ سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں اور اگلی نشست میں جب ملاقات ہوگی، تب مائنز کو باقاعدہ انڈسٹری کا درجہ حاصل ہو چکا ہوگا۔ اس سے مائنز کے مزدوروں کی ورکرز ویلفیئر بورڈ میں رجسٹریشن بھی ممکن ہوگی اور مائننگ لائسنس کے اجرا میں آسانی پیدا کی جائے گی انہوں نے توانائی کے مسائل پر بات کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں سولر اور ونڈ انرجی پر کام جاری ہے، کیونکہ بلوچستان میں ایشیا کا بہترین ونڈ کوریڈور موجود ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سولر پارک بنائے جارہے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کو کارخانے لگانے کے لیے حسب ضرورت بجلی اور گیس کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ حکومت 49 میگاواٹ تک بجلی خود بنا سکتی ہے اور سولر پارک کے ذریعے کاروباری طبقے کو سستی بجلی دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی پی ایس ڈی پی کے ذریعے 2 لاکھ 39 ہزار 570 نوکریاں پیدا کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے گورننس کے ماڈیول کو مشکل قرار دیتے ہوئے اس کی بہتری کے لیے حکومت کی سنجیدہ کوششوں کا اعادہ کیا۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ سرمایہ کاروں کو ون ونڈو کے تحت ہر سہولت فراہم کی جائے گی، اور کوئی بیوروکریٹک رکاوٹ یا ریڈ ٹیپنگ نہیں ہوگی۔ سرمایہ کار آئیں، حکومت انہیں زمین دے گی اور تمام بنیادی سہولیات فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ آئی سی ایف سی میں چیمبرز آف کامرس کی نمائندگی ضروری ہے، لیکن اس فورم پر نامزدگی ایک مروجہ طریقہ کار کے تحت ہوتی ہے۔ اس حوالے سے بلوچستان حکومت وفاقی حکومت کو مراسلہ ارسال کرے گی وزیر اعلیٰ نے اسٹارٹ اپ لون اسکیم کے حوالے سے کہا کہ بینک آف بلوچستان کے قیام کے بعد ایسی اسکیم متعارف کرائی جائے گی، تاہم اس سے قبل گریجویٹ نوجوانوں کو بلاسود قرضوں کے لیے اخوت کے تعاون سے پروگرام شروع کیا جا چکا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی قائم کی گئی ہے، جسے ہر قسم کے سیاسی دباؤ سے آزاد رکھا گیا ہے۔ عوامی مفاد کے ادارے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت فعال کیے جارہے ہیں، اور اس سلسلے میں مافیا کی مخالفت کے باوجود کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے بتایا کہ بی سی اور آئی ٹی پارک کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلایا جارہا ہے، اور طبی ادارے بھی اسی ماڈل کے تحت چلائے جائیں گے۔ اس پالیسی کے ذریعے بلوچستان کے دورافتادہ علاقے مند میں پہلی بار لیڈی ڈاکٹر تعینات کی گئی ہے، جبکہ 2017 کے بعد پہلی بار ڈیرہ بگٹی میں بھی لیڈی ڈاکٹر کو تعینات کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں سوفٹ لون لینے سے اجتناب کیا گیا، لیکن موجودہ حکومت نے بلوچستان میں مواصلاتی شعبے سمیت اجتماعی فلاح کے منصوبوں پر عمل درآمد کے لیے ورلڈ بینک، ایشین ڈویلپمنٹ بینک، اور اکنامکس افیئرز ڈویژن سے قرضے لے کر کام شروع کردیا ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کا حصہ محض 3 فیصد ہے، جبکہ کچھی کینال کا منصوبہ 22 سال سے التوا کا شکار ہے حکومت نے یہ محتاجی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، قلعہ سیف اللہ تا ژوب روڈ اور سبی تا سکھر روڈ کو ڈبل کرنے کے لیے صوبائی حکومت نے خود قیادت سنبھالنے کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے اعلیٰ سطح کے پروفیشنلز کی خدمات حاصل کر لی ہیں، پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کیا گیا ہے، جس میں سرٹیفکیٹس کے بجائے ملازمت کی گارنٹی دی جا رہی ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر کی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نئے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے عسکر خان نے وزیر اعلیٰ کو مجوزہ منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اور شہر کی ترقی کے لیے جاری و مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیو ڈی اے کو ایک منافع بخش اور مالی طور پر خودمختار ادارہ بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اتھارٹی کو اس انداز میں چلایا جائے کہ وہ اپنے وسائل خود پیدا کر سکے اور حکومتی گرانٹس پر انحصار کم سے کم ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ جدید شہروں میں ترقیاتی ادارے اپنی آمدنی کے ذرائع پیدا کرتے ہیں، کیو ڈی اے کو بھی اسی ماڈل پر استوار کیا جائے گا شہر کی خوبصورتی اور عوامی سہولت کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں کی تیاری کی ہدایت کی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری کیو ڈی اے اسفند یار کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان و دیگر حکام بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ منرلز اینڈ مائنز کا ایک اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں محکمہ کی مجموعی کارکردگی اور مائینز ایریا میں سیکورٹی انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا وزیر اعلیٰ نے غیر رجسٹرڈ مائنز کی رجسٹریشن کا حکم دیتے ہوئے اس اقدام کو مائنز کے شعبے میں شفافیت اور قانونی حیثیت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قرار دیا۔ انہوں نے رائلٹی ریٹس پر نظر ثانی کرنے کی ہدایت کی تاکہ مائینز سے حاصل ہونے والی آمدن علاقے اور مقامی لوگوں کی ترقی کے لئے خرچ کی جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو ریونیو حاصل ہوگا وہ اسی علاقے کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا اور مقامی بلدیاتی اداروں کے ذریعے بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے مائینز سیکٹر کے حوالے سے کہا کہ اس شعبے میں حکومت کے اخراجات آمدن سے زیادہ ہیں لیکن چونکہ اس سے لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، حکومت سیکورٹی اور بہتری کے منصوبوں کے لئے وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کو دکی مائینز ایریا میں سیکورٹی کے لیے 200 جوان خالصتاً میرٹ پر بھرتی کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ انہوں نے فوری مینجمنٹ کے تحت لورالائی پولیس کے جوانوں کو دکی میں تعینات کرنے کا حکم دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دکی سمیت مائینز ایریا میں امن و امان کی بحالی کے لئے ایف سی، پولیس اور لیویز کی مربوط رابطہ کاری ضروری ہے اور ان تینوں اداروں کو مل کر علاقے میں امن کی بحالی کے لئے اپنی خدمات فراہم کرنی ہوں گی اجلاس میں صوبائی وزیر مائینز اینڈ منرلز و خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، اسپیشل سیکرٹری مائینز و متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں پروگرام کی موجودہ صورتحال اور اس کی آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کو بلوچستان کے باہنر نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجنے کے پروگرام کو حتمی شکل دینے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ آئندہ ہفتے نوجوانوں کا پہلا بیچ سعودی عرب روانہ ہوگا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا یہ پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جارہا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ آئندہ پانچ سال کے دوران 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجیں گے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ پروگرام پر عمل درآمد میں حائل تمام رکاوٹیں دور کرکے پروسس کو تیز کیا جائے اس ضمن میں وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ سے رابطہ کرکے منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پروسس کو سہل اور تیز بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن

Bullet No. 1

Page No. 2

بدھ 13 رشعبان المعظم 1446ھ 12 رفروری 2025ء

سلطان گولڈن کی شاندار کامیابی باعثِ فخر ہے، وزیر اعلیٰ

140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ریورس چلا کر دنیا میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین سے تعلق رکھنے والے معروف اسٹنٹ مین سلطان گولڈن کو عالمی ریکارڈ قائم کرنے پر مبارکباد پیش کی ہے واضح رہے کہ سلطان گولڈن نے کار کو 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ریورس چلا کر دنیا میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے اس سے قبل یہ ریکارڈ ایک امریکی شہری کے پاس تھا، جس نے 89 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کار ریورس چلائی تھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سلطان گولڈن کی اس شاندار کامیابی کو بلوچستان اور پاکستان کے لیے باعثِ فخر قرار دیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں سلطان گولڈن کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے کھلاڑی عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت ایسے باصلاحیت افراد کی ہر ممکن سرپرستی کرے گی تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو عالمی سطح پر اپنی صلاحیتیں دکھانے کے مزید مواقع میسر آسکیں انہوں نے نوجوانوں کو محنت، لگن اور مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینے کی تلقین کی اور یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان کھیلوں اور اسپورٹس کے شعبے میں مزید مواقع پیدا کرے گی تاکہ صوبے کے نوجوان عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسٹریٹجی سمٹ سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 بدھ 13 شعبان المعظم 1446ھ 12 فروری 2025ء صفحات 08 شمارہ 227

رجسٹرڈ BC-m-13 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا چیلنج

30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کیلئے بھیجیں گے، وزیر اعلیٰ

چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جا رہا ہے، پروگرام میں حائل تمام رکاوٹیں دور کر کے پروسس کو تیز کیا جائے

وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ سے رابطہ کر کے منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پروسس کو سہل اور تیز بنایا جائے گا، پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام درکار وسائل فراہم کیے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی شرح 40 فیصد رہی، تاہم موجودہ حکومت میں پہلی بار فروری میں یہ شرح 68 فیصد تک جا چکی ہے توی امید ہے کہ جون تک 90 سے 92 فیصد تک پہنچ جائے گی

کوئٹہ کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مفاد عامہ کے منصوبوں پر کام تیز کیا جائے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں پروگرام کی موجودہ صورتحال اور اس کی آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کو بلوچستان کے باہنر نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لیے بھیجنے کے پروگرام کو حتمی شکل دینے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

آئندہ ہفتے نوجوانوں کا پہلا بیچ سعودی عرب روانہ ہوگا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا یہ پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جا رہا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ آئندہ پانچ سال کے دوران 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجیں گے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ پروگرام پر عمل درآمد میں حائل تمام رکاوٹیں دور کر کے پروسس کو تیز کیا جائے اس ضمن میں وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ سے رابطہ کر کے منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پروسس کو سہل اور تیز بنایا جائیا جا اس میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رواں سال جون تک 2375 نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے انتظامات کو حتمی شکل دی جائے منتخب امیدواروں کے پیشگی طبی ٹیسٹ سرکاری تشخیصی لیبارٹریوں میں کرائے جائیں اور نوجوانوں کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اسلام آباد میں غیر ضروری طویل انتظار سے بچایا جائے اور یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تمام مراحل میں میرٹ کو مکمل طور پر مدنظر رکھا جائے انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ پروگرام میں امیدواروں کے اہلیت ٹیسٹ اور انتخاب کے عمل کو تیز کیا جائے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام درکار وسائل فراہم کیے جائیں گے اور آپریشنل بجٹ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام نوجوانوں کی معاشی ترقی اور زر مبادلہ کے حصول کا ایک مثالی پروگرام ثابت ہوگا اجلاس میں مشیر محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر نیاز احمد نچاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈی جی بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویڈیو لنک کے ذریعے بلوچستان اسٹرٹیجی سمٹ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ پاکستان کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں (PSDP) کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی بک پر پی ایچ ڈی کی جا سکتی ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہری ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نئے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے اسکر خان نے وزیر اعلیٰ کو مجوزہ منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اور شہری ترقی کے لیے جاری و مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر روشنی ڈالی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیو ڈی اے کو ایک........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

منافع بخش اور مالی طور پر خود مختار ادارہ بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اتھارٹی کو اس انداز میں چلایا جائے کہ وہ اپنے وسائل خود پیدا کر سکے اور حکومتی گرانٹس پر انحصار کم سے کم ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ جدید شہروں میں ترقیاتی ادارے اپنی آمدنی کے ذرائع پیدا کرتے ہیں، اور کیو ڈی اے کو بھی اسی ماڈل پر استوار کیا جائے گا شہر کی خوبصورتی اور عوامی سہولت کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں کی تیاری کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دینے کے لیے پائیدار حکمت عملی اختیار کی جائے اور ایسے منصوبے بنائے جائیں جو نہ صرف شہریوں کے لیے فائدہ مند ہوں بلکہ شہر کی مجموعی خوبصورتی میں بھی اضافہ کریں وزیر اعلیٰ نے کیو ڈی اے کے مجوزہ پبلک پارک کے بنیادی ڈیزائن کا از سر نو جائزہ لینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوامی ضروریات کے مطابق جدید طرز پر ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ پارک میں عوام کے لیے بہتر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور اسے ایسا تفریحی مقام بنایا جائے جہاں شہریوں کو معیاری وقت گزارنے کے مواقع مل سکیں پارکنگ کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ اس پہلو پر خاطر خواہ منصوبہ بندی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ترقیاتی منصوبوں میں پارکنگ کو بنیادی حیثیت دی جاتی ہے، لہٰذا کوئٹہ میں بھی اس کا خاص خیال رکھا جائے تاکہ شہریوں کو پارکنگ کے مسائل سے نجات مل سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مفاد عامہ کے منصوبوں پر کام تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس محدود وسائل ہوتے ہیں، اس لیے پرائیویٹ سیکٹر کو ترقیاتی منصوبوں میں شامل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کیو ڈی اے کو ہدایت دی کہ وہ ایسے منصوبے ترتیب دے جو نجی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش ہوں اور اس شراکت داری کے ذریعے عوام کو جدید سہولیات فراہم کی جاسکیں وزیر اعلیٰ نے اجلاس کے دوران واضح کیا کہ کوئٹہ کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ کوئٹہ کو ایک جدید اور خوبصورت شہر میں تبدیل کیا جاسکے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری کیو ڈی اے اسفندیار کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان و دیگر حکام بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 4

غیر رجسٹرڈ مائنز کی رجسٹریشن کا حکم، مائنز ایریا میں سیکورٹی انتظامات بہتر بنائے جائیں، وزیر اعلیٰ

مائنز سے حاصل ہونیوالی آمدن علاقے اور مقامی لوگوں کی ترقی پر خرچ کی جائے، میر سرفراز بگٹی کی حکام کو ہدایت

لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، حکومت سیکورٹی اور بہتری کے منصوبوں کے لئے وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان

دکی سمیت مائنز ایریا میں امن وامان کی بحالی کے لئے ایف سی، پولیس اور لیویز کی مربوط رابطہ کاری ضروری ہے، گفتگو

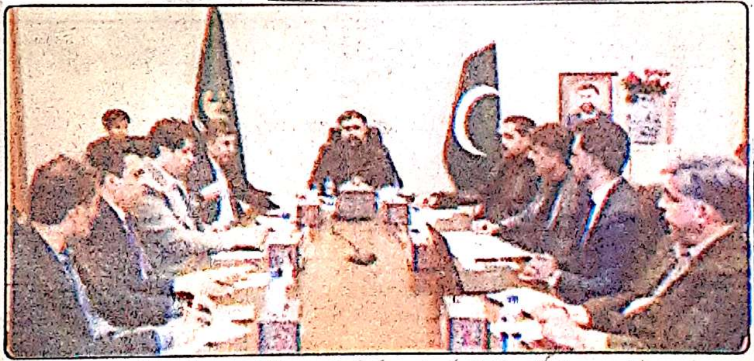

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ منرلز اینڈ مائنز کا ایک اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں محکمہ کی مجموعی کارکردگی اور مائنز ایریا میں سیکورٹی انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔۔۔ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7

وزیر اعلیٰ نے غیر رجسٹرڈ مائنز کی رجسٹریشن کا حکم دیتے ہوئے اس اقدام کو مائنز کے شعبے میں شفافیت اور قانونی حیثیت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قرار دیا۔ انہوں نے رائلٹی ریٹس پر نظر ثانی کرنے کی ہدایت کی تاکہ مائنز سے حاصل ہونے والی آمدن علاقے اور مقامی لوگوں کی ترقی کے لئے خرچ کی جاسکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو ریونیو حاصل ہوگا، وہ اسی علاقے کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسٹریٹجی سمٹ سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دکی مائنز ایریا میں امن وامان کے مجوزہ اقدامات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ، 12 فروری 2025ء بمطابق 13 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 43

بلوچستان کے باہنر نوجوانوں کا پہلا بیچ آئندہ ہفتے سعودی عرب روانہ ہوگا

میر سرفراز بگٹی

آئندہ پانچ سالوں کے دوران 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کیلئے بھیجیں گے، اس پروگرام پر عمل درآمد میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کیا جائے

220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ ملک کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بہت بڑا چیلنج ہے، شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں پروگرام کی موجودہ صورتحال اور اس کی آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ کو بلوچستان کے باہنر نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجنے کے پروگرام کو حتمی شکل دینے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ آئندہ ہفتے نوجوانوں کا پہلا بیچ سعودی عرب روانہ ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا یہ پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ آئندہ پانچ سال کے دوران 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجیں گے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ پروگرام پر عمل درآمد میں حائل تمام رکاوٹیں دور کر کے پروسس کو تیز کیا جائے اس ضمن میں وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ سے رابطہ کر کے منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پروسس کو سہل اور تیز بنایا جائے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ رواں سال جون تک 2375 نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے انتظامات کو حتمی شکل دی جائے منتخب امیدواروں کے پیشگی طبی ٹیسٹ سرکاری تشخیصی لیبارٹریوں میں کرائے جائیں اور نوجوانوں کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اسلام آباد میں غیر ضروری طویل انتظار سے بچایا جائے اور یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تمام مراحل میں میرٹ کو مکمل طور پر مدنظر رکھا جائے انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ پروگرام میں امیدواروں کے اہلیت ٹیسٹ اور انتخاب کے عمل کو تیز کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام درکار وسائل فراہم کیے جائیں گے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویڈیو لنک کے ذریعے بلوچستان اسٹریٹجی سمٹ کے شرکاء سے خطاب

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

کرتے ہوئے کہا کہ 220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ پاکستان کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں (PSDP) کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی بک پر پی ایچ ڈی کی جا سکتی ہے۔ گزشتہ سال 78 فیصد ترقیاتی اسکیموں کو ٹیکنیکل اپروول کے بعد بجٹ کا حصہ بنایا گیا، اور حکومت پرعزم ہے کہ آئندہ بجٹ میں 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی شرح 40 فیصد رہی، تاہم موجودہ حکومت میں پہلی بار فروری میں یہ شرح 68 فیصد تک جا چکی ہے اور قوی امید ہے کہ جون تک 90 سے 92 فیصد تک پہنچ جائے گی وزیراعلیٰ نے عالمی سرمایہ کاری کے حوالے سے کہا کہ ڈیوس میں ایک امریکن نے انہیں بتایا کہ میکسیکو کے حالات بھی بلوچستان جیسے تھے لیکن انہوں نے بزنس مواقع ضائع نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھی میکسیکو کے ان تجربات سے سیکھتے ہوئے آگے بڑھ سکتا ہے انہوں نے کاروباری برادری اور عالمی و قومی غیر سرکاری اداروں سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں، کیونکہ حکومت اکیلے تمام مسائل حل نہیں کر سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کار آگے نہیں آئیں گے، عام آدمی سردی میں ٹھٹھرنے اور گرمی میں جھلسنے کے مصائب سے دوچار رہے گا ریکوڈک کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن کے سربراہ نے ان سے ذخیرہ آب کے لیے اراضی کا مطالبہ کیا تھا، جس پر حکومت نے فیصلہ کیا کہ بلوچستان خود ڈیم بنا کر انہیں پانی فراہم کرے گا۔

THE DAILY INTEKHAB QUETTA

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

بروز بدھ 12 فروری 2025ء

کوئٹہ کی ترقی کیلئے وزیراعلیٰ کا کیو ڈی اے کو خود مختار بنانے کا عزم

غیر رجسٹرڈ مائنز کی رجسٹریشن کی ہدایت

کیو ڈی اے کو اس انداز میں چلایا جائے کہ وہ اپنے وسائل خود پیدا کر سکے اور حکومتی گرانٹس پر انحصار کم سے کم ہو، اجلاس سے سرفراز بگٹی کا خطاب

رائلٹی ریٹس پر نظر ثانی کی جائے تاکہ مائنز سے حاصل ہونے والی آمدن علاقے اور مقامی لوگوں کی ترقی پر خرچ کی جا سکیں، محکمہ منرل اینڈ مائنز کے اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر کی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نئے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے اسکر خان نے وزیراعلیٰ کو مجوزہ منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اور شہر کی ترقی کے لیے جاری و مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر روشنی ڈالی وزیراعلیٰ بلوچستان نے

بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ منرلز اینڈ مائنز کا ایک اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں محکمہ کی مجموعی کارکردگی اور مائنز

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

کیو ڈی اے کو ایک منافع بخش اور مالی طور پر خود مختار ادارہ بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اتھارٹی کو اس انداز میں چلایا جائے کہ وہ اپنے وسائل خود پیدا کر سکے اور حکومتی گرانٹس پر انحصار کم سے کم ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ جدید شہروں میں ترقیاتی ادارے اپنی آمدنی کے ذرائع پیدا کرتے ہیں، اور کیو ڈی اے کو بھی اسی ماڈل پر استوار کیا جائے گا شہر کی خوبصورتی اور عوامی سہولت کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں کی تیاری کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دینے کے لیے پائیدار حکمت عملی اختیار کی جائے اور ایسے منصوبے بنائے جائیں جو نہ صرف شہریوں کے لیے فائدہ مند ہوں بلکہ شہر کی مجموعی خوبصورتی میں بھی اضافہ کریں وزیراعلیٰ نے کیو ڈی اے کے مجوزہ پبلک پارک کے بنیادی ڈیزائن کا از سر نو جائزہ لینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوامی ضروریات کے مطابق جدید طرز پر ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ پارک میں عوام کے لیے بہتر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور اسے ایسا تفریحی مقام بنایا جائے جہاں شہریوں کو معیاری وقت گزارنے کے مواقع مل سکیں۔

ایریا میں سیکورٹی انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے غیر رجسٹرڈ مائنز کی رجسٹریشن کا حکم دیتے ہوئے اس اقدام کو مائنز کے شعبے میں شفافیت اور قانونی حیثیت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قرار دیا۔ انہوں نے رائلٹی ریٹس پر نظر ثانی کرنے کی ہدایت کی تاکہ مائنز سے حاصل ہونے والی آمدن علاقے اور مقامی لوگوں کی ترقی کے لئے خرچ کی جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو ریونیو حاصل ہوگا، وہ اسی علاقے کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا اور مقامی بلدیاتی اداروں کے ذریعے بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے مائنز سیکٹر کے حوالے سے کہا کہ اس شعبے میں حکومت کے اخراجات آمدن سے زیادہ ہیں، لیکن چونکہ اس سے لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، حکومت سیکورٹی اور بہتری کے منصوبوں کے لئے وسائل فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کو دکی مائنز ایریا میں سیکورٹی کے لیے 200 جوان خالصتاً میرٹ پر بھرتی کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ، انہوں نے فوری مینجمنٹ کے تحت لورالائی پولیس کے جوانوں کو دکی میں تعینات کرنے کا حکم دیا۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز منگل/11 فروری 2025ء بمطابق/12 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 42

بلوچستان کیلئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں تاخیر، وزیر اعظم کو خط لکھیں گے، میر سرفراز بگٹی

پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبے رواں سال جون تک مکمل کئے جائیں، کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ

تمام متعلقہ محکمے وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں، فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ضمن میں کوئی سست روی قبول نہیں کی جائے گی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے لئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیراعظم کو مراسلہ لکھا جائے گا، پیر کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی پر عمل درآمد اور پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں بلوچستان کے لیے وفاقی ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی کی نشاندہی کی گئی۔ وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے وزیر اعلیٰ کو اس صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر وزیر اعظم پاکستان کو خط لکھنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام متعلقہ محکموں کو

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

ہدایت دی کہ وہ وفاقی منصوبوں کے فنڈز کے اجراء کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ کچھی کینال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک جامع اور مفصل خط وزیر اعظم پاکستان کو ارسال کیا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور تمام محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی کی جانب سے اجلاس کو ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ رواں مالی سال جون سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر سو فیصد نہ سہی 90 فیصد کام ضرور مکمل کیا جائے انہوں نے محکمہ خزانہ کو بھی ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی تاخیر قابل برداشت نہیں فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے کمیٹی تشکیل دی جس کی سربراہی صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کریں گے جبکہ سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری آئی پی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کمیٹی کے ممبران ہوں گے وزیر اعلیٰ نے نامزد کمیٹی کو ایک ہفتے میں جامع سفارشات مرتب کر کے اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں محکمہ صحت کی سروسز کی بہتری کے اقدامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے نصیر آباد میں گمبٹ کی طرز پر منظور شدہ اسپتال کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام کو فوری طور پر طبی سہولیات میسر آسکیں اجلاس میں محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے استفسار کیا تو حکام تسلی بخش جواب نہ دے سکے، جس پر وزیر اعلیٰ نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بغیر تیاری اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کا کیا مقصد ہے؟ وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت کی کہ غیر سنجیدہ رویہ اختیار کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پریس کلب تربت اور پریس کلب جعفر آباد کے تمام ترقیاتی فنڈز کے فوری اجراء کا حکم دیا اور ہدایت دی کہ دونوں پریس کلبز کو رواں مالی سال جون تک مکمل کیا جائے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کو درست سمت میں لا کر حل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کیے جائیں تو بیشتر مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایس ڈی پی میں شفافیت کو یقینی بنا کر پائیدار اور عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی بہتری کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں کیونکہ عوام حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ رکھتے ہیں اس لئے ہر کابینہ اراکین سمیت ہر رکن صوبائی اسمبلی اور ہر افسر کو خدمت خلق کے پختہ عزم سے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانی ہوں گی انہوں نے کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن لوگ صرف وہ اقدامات یاد رکھتے ہیں جو عام آدمی کے مفاد میں ہوں گے انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ بجٹ میں تمام منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ ترقیاتی منصوبے تعطل کا شکار نہ ہوں اور عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنائیں جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اقلیتوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے جامع منصوبے تجویز کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گرین اور پنک بسیں جلد روڈ پر لائی جائیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ مذہبی امور کے ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی ترقی کے لیے ایک طویل مدتی پالیسی کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں قائم کمیٹی ایک کمیٹی کو صوبے کی ترقی کے لئے جامع روڈ میپ کا ابتدائی خاکہ مرتب کرنے کا ٹاسک دیتے ہوئے ابتدائی رپورٹ دس روز میں پیش کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ اس ابتدائی روڈ میپ کو مشاورت سے بہتر اور دیرپا بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان کے عام آدمی کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے دیرپا ترقیاتی منصوبوں کو نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23، شمارہ 62، بدھ 13 شعبان المعظم، 12 فروری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

آئندہ 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہونگے، وزیراعلیٰ

صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں، حکومت اکیلے تمام مسائل حل نہیں کرسکتی

جب تک بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کار آگے نہیں آتے عام آدمی کی مشکلات کم نہیں ہوسکتیں، بلوچستان سٹریٹجی سمٹ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وڈیو لنک کے ذریعے بلوچستان اسٹریٹجی سمٹ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ پاکستان کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں (PSDP) کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی بک پر پی اینڈ ڈی کی جا سکتی ہے۔ گزشتہ سال 78 فیصد ترقیاتی اسکیموں کو ٹیکنیکل اپروول کے بعد بجٹ کا حصہ بنایا گیا، اور حکومت پرعزم ہے کہ آئندہ بجٹ میں 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی شرح 40 فیصد رہی، تاہم موجودہ حکومت میں پہلی بار فروری میں یہ شرح 68 فیصد تک جا چکی ہے اور قوی امید ہے

اعلیٰ نے عالمی سرمایہ کاری کے حوالے سے کہا کہ ڈیوس میں ایک امریکن نے انہیں بتایا کہ میکسیکو کے حالات بھی بلوچستان جیسے تھے لیکن انہوں نے بزنس مواقع ضائع نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھی میکسیکو کے ان تجربات سے سیکھتے ہوئے آگے بڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے کاروباری برادری اور عالمی و قومی غیر سرکاری اداروں سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں، کیونکہ حکومت اکیلے تمام مسائل حل نہیں کر سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کار آگے نہیں آئیں گے، عام آدمی سردی میں ٹھٹھرنے اور گرمی میں جھلسنے کے مصائب سے دوچار رہے گا ریکوڈک کے حو... سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن کے سربراہ نے ان سے ذخیرہ آب کے لیے اراضی کا مطالبہ کیا تھا، جس پر حکومت نے فیصلہ کیا کہ بلوچستان خود ڈیم بنا کر انہیں پانی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ تونکنڈی، ریکوڈک سمیت مختلف علاقوں میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتے ہیں، اور حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاروں کو انڈسٹریل اسٹیٹ، ہاؤسنگ اسکیمیں اور جملہ سہولیات فراہم کی جائیں گی انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان بینک کے قیام کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں، اور بحیثیت وزیراعلیٰ حلف اٹھانے کے ساتویں روز انہوں نے اس بینک کے قیام

کی ہدایت دی تھی۔ کنسلٹنٹ نے ابتدائی فزیبلٹی رپورٹ جمع کرا دی ہے، اور مزید پیش رفت جاری ہے، جس سے بزنس کمیونٹی کو مالی امور میں آسانیاں میسر آئیں گی۔ تب تک بلوچستان حکومت کے خود مختار ادارے نجی بینکوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے مائننگ سیکٹر پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کو اس شعبے سے خاطر خواہ ریونیو نہیں مل رہا، تاہم اس کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مائننگ سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں اور اگلی نشست میں جب ملاقات ہوگی، تب مائنز کو باقاعدہ انڈسٹری کا درجہ حاصل ہو چکا ہوگا۔ اس سے مائنز کے مزدوروں کی ورکرز ویلفیئر بورڈ میں رجسٹریشن بھی ممکن ہوگی اور مائننگ لائسنس کے اجرا میں آسانی پیدا کی جائے گی انہوں نے توانائی کے مسائل پر بات کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں سولر اور ونڈ انرجی پر کام جاری ہے، کیونکہ بلوچستان میں ایشیا کا بہترین ونڈ کوریڈور موجود ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سولر پارک بنائے جا رہے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کو کارخانے لگانے کے لیے حسب ضرورت بجلی اور گیس کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ حکومت 49 میگاواٹ تک بجلی خود بنا سکتی ہے، اور سولر پارک کے ذریعے کاروباری طبقے کو سستی بجلی دی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی پی ایس ڈی پی کے ذریعے 2 لاکھ 39 ہزار 570 نوکریاں پیدا کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے گورننس کے ماڈیول کو شکل قرار دیتے ہوئے اس کی بہتری کے لیے حکومت کی سنجیدہ کوششوں کا اعادہ کیا انہوں نے سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ سرمایہ کاروں کو ون ونڈو کے تحت ہر سہولت فراہم کی جائے گی، اور کوئی بیوروکریٹک رکاوٹ یا ریڈ ٹیپنگ نہیں ہوگی۔ سرمایہ کار آئیں، حکومت انہیں زمین دے گی اور تمام بنیادی سہولیات فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ آئی سی ایف سی میں چیمبرز آف کامرس کی نمائندگی ضروری ہے، لیکن اس فورم پر نامزدگی ایک مروجہ طریقہ کار کے تحت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کا حصہ محض 3 فیصد ہے، جبکہ کچھی کینال کا منصوبہ 22 سال سے التوا کا شکار ہے حکومت نے یہ جمود ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اور قلعہ سیف اللہ تا ژوب روڈ اور سبی تا سکھر روڈ کو ڈبل کرنے کے لیے صوبائی حکومت نے خود قیادت سنبھالنے کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے اعلیٰ سطح کے پروفیشنلز کی خدمات حاصل کر لی ہیں، اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کیا گیا ہے، جس میں سرٹیفکیٹس کے بجائے ملازمت کی گارنٹی دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان مواقعوں کی سرزمین ہے، اور ترقی کا سورج یہیں سے طلوع ہو رہا ہے۔

وزیراعلیٰ پروگرام، نوجوانوں کا پہلا بیچ آئندہ ہفتے سعودیہ جائیگا

پروگرام پر عملدرآمد میں حائل تمام رکاوٹیں دور کرکے پروسس تیز کرنے کی ہدایت

5 سال میں 30 ہزار نوجوانوں کو روزگار کیلئے بیرون ملک بھیجا جائیگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں پروگرام کی موجودہ صورتحال اور اس کی آئندہ کی حکمت عملی پر (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کو بلوچستان کے باہنر نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجنے کے پروگرام کو حتمی شکل دینے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ آئندہ ہفتے نوجوانوں کا پہلا بیچ سعودی عرب روانہ ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا یہ پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ آئندہ پانچ سال کے دوران 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجیں گے۔ انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ پروگرام میں امیدواروں کے اہلیت ٹیسٹ اور انتخاب کے عمل کو تیز کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام درکار وسائل فراہم کیے جائیں گے اور آپریشنل بجٹ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام نوجوانوں کی معاشی ترقی اور زر مبادلہ کے حصول کا ایک مثالی پروگرام ثابت ہوگا اجلاس میں مشیر محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر نیاز احمد نیچاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈی جی بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

WEDNESDAY, FEBRUARY 12, 2025

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

ماڑی لیول پولیس کیلئے 200 جوان بھرتی کرنے کی منظوری

کوئٹہ کی ترقی کیلئے پائیدار حکمت عملی اپنائی جائے، سرفراز بگٹی

ایسے منصوبے بنائے جائیں جو شہریوں کیلئے فائدہ مند اور خوبصورتی میں اضافہ کریں، کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا اجلاس

[illegible]

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر کی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نئے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل کیو ڈی اے اسکندر خان نے وزیراعلیٰ کو مجوزہ منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اور شہر کی ترقی کے لیے جاری و مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان ... (بقیہ صفحہ 5 نمبر 18)

[illegible]

وزیراعلیٰ کی سلطان گوئٹن کو عالمی ریکارڈ قائم کرنے پر مبارکباد

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین سے تعلق رکھنے والے معروف ایتھلیٹ مین سلطان گوئٹن کو عالمی ریکارڈ قائم کرنے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ واضح رہے کہ سلطان گوئٹن نے کار کو 1.40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ریورس چلا کر دنیا میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے اس سے قبل یہ ریکارڈ ایک (بقیہ صفحہ 5 نمبر 37)

امریکی شہری کے پاس تھا جس نے 35 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کار ریورس چلائی تھی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سلطان گوئٹن کی اس شاندار کامیابی کو بلوچستان اور پاکستان کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان ... [illegible]

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

اکرم اللہ خان

جلد 29 | بدھ 12 فروری 2025ء بمطابق 13 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 43

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

...ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کیلئے بھیجیں گے، چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے جائزہ اجلاس میں سرفراز بگٹی کا اظہار خیال

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا بڑا چیلنج ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

...منظور شدہ منصوبے اس کا حصہ ہونگے، بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی شرح 40 فیصد رہی تاہم موجودہ حکومت پہلی بار شرح 68 فیصد تک جا چکی ہے

...جائزہ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پراسس کو سہل اور تیز بنایا جائے جون تک 2375 نوجوانوں کو بھجوانا ٹارگٹ ہے

...کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں (PSDP) کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی بک پر پی ایچ ڈی کی جا سکتی ہے۔ گزشتہ سال 78 فیصد ترقیاتی اسکیموں کو ٹیکنیکل اپروول کے بعد بجٹ کا حصہ بنایا گیا، اور حکومت پرعزم ہے کہ آئندہ بجٹ میں 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی شرح 40 فیصد رہی، تاہم موجودہ حکومت میں پہلی بار فروری میں یہ شرح 68 فیصد تک جا چکی ہے اور قوی امید ہے کہ جون تک 90 سے 92 فیصد تک پہنچ جائے گی وزیراعلیٰ نے عالمی سرمایہ کاری کے حوالے سے کہا کہ ڈیوس میں ایک امریکن نے انہیں بتایا کہ میکسیکو کے حالات بھی بلوچستان جیسے تھے لیکن انہوں نے بزنس مواقع ضائع نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھی میکسیکو کے ان تجربات سے سیکھتے ہوئے آگے بڑھ سکتا ہے انہوں نے کاروباری برادری اور عالمی و قومی غیر سرکاری اداروں سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں، کیونکہ حکومت اکیلے تمام مسائل حل نہیں کر سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کار آگے نہیں آئیں گے، عام آدمی سردی میں ٹھٹھرنے اور گرمی میں جھلسنے کے مصائب سے دوچار رہے گا

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو سول چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں پروگرام کی موجودہ صورتحال اور اس کی آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کو بلوچستان کے باہنر نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجنے کے پروگرام کو حتمی شکل دینے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ آئندہ ہفتے نوجوانوں کا پہلا بیچ سعودی عرب روانہ ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا یہ پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ آئندہ پانچ سال کے دوران 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجیں گے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ پروگرام پر عمل درآمد میں حائل تمام رکاوٹیں دور کر کے پروسس کو تیز کیا جائے اس ضمن میں وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ سے رابطہ کر کے منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پروسس کو سہل اور تیز بنایا جائے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ رواں سال جون تک 2375 نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے انتظامات کو حتمی شکل دی جائے منتخب امیدواروں کے پیشگی طبی ٹیسٹ سرکاری تشخیصی لیبارٹریوں میں کرائے جائیں اور نوجوانوں کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اسلام آباد میں غیر ضروری طویل انتظار سے بچایا جائے اور یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تمام مراحل میں میرٹ کو مکمل طور پر مدنظر رکھا جائے انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ پروگرام میں امیدواروں کے اہلیت ٹیسٹ اور انتخاب کے عمل کو تیز کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام درکار وسائل فراہم کیے جائیں گے اور آپریشنل بجٹ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام نوجوانوں کی معاشی ترقی اور زر مبادلہ کے حصول کا ایک مثالی پروگرام ثابت ہوگا اجلاس میں مشیر محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر نیاز احمد نیچاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈی جی بی نیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | بدھ 12 فروری 2025ء 13 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 164

5 سال میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کیلئے بیرون ملک بھیجیں گے، وزیراعلیٰ

پروگرام پر عمل درآمد میں حائل تمام رکاوٹیں دور کرکے پروسس کو تیز کیا جائے، چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام۔ سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا یہ پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جا رہا ہے

اس ضمن میں وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ سے رابطہ کرکے منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پروسس کو سہل اور تیز بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں پروگرام کی موجودہ صورتحال اور اس کی آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کو بلوچستان کے باہنر نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجنے کے پروگرام کو (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

حتمی شکل دینے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ آئندہ ہفتے نوجوانوں کا پہلا بیچ سعودی عرب روانہ ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا یہ پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ آئندہ پانچ سال کے دوران 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجیں گے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ پروگرام پر عمل درآمد میں حائل تمام رکاوٹیں دور کرکے پروسس کو تیز کیا جائے اس ضمن میں وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ سے رابطہ کرکے منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پروسس کو سہل اور تیز بنایا جائے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ رواں سال جون تک 2375 نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے انتظامات کو حتمی شکل دی جائے منتخب امیدواروں کے میڈیکل ٹیسٹ سرکاری تشخیصی لیبارٹریوں میں کرائے جائیں اور نوجوانوں کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے

وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اسلام آباد میں غیر ضروری طویل انتظار سے بچایا جائے اور یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تمام مراحل میں میرٹ کو مکمل طور پر مدنظر رکھا جائے انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ پروگرام میں امیدواروں کے اہلیت ٹیسٹ اور انتخاب کے عمل کو تیز کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام درکار وسائل فراہم کیے جائیں گے اور اپریشنل بجٹ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام نوجوانوں کی معاشی ترقی اور زرمبادلہ کے حصول کا ایک مثالی پروگرام ثابت ہوگا اجلاس میں مشیر محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر نیاز احمد نیچاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈی جی پی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وکی مائیز ایریا میں امن وامان کے مجوزہ اقدامات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1 12

Bullet No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 12 فروری 2025ء بمطابق 13 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-43

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈی مائنز ایریا میں امن وامان کے مجوزہ اقدامات سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

مائنز سے حاصل ہونیوالی آمدن مقامی لوگوں پر خرچ کی جائیگی، وزیراعلیٰ

بدانتظامی سے بلوچستان کے مسائل میں اضافہ ہوا

آئندہ ہفتے نوجوانوں کا پہلا بیچ سعودی عرب روانہ ہوگا، پانچ سالوں میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک بھیجیں گے، کوئٹہ کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دینے کے لیے پائیدار حکمت عملی اختیار کی جائے

جدید شہروں میں ترقیاتی ادارے اپنی آمدنی کے ذرائع پیدا کرتے ہیں، کیو ڈی اے کو بھی اسی ماڈل پر استوار کیا جائے گا، ڈی مائنز ایریا میں سیکورٹی کے لیے 200 جوان میرٹ پر تعینات کرنے کی ہدایت

220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ پاکستان کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے، آئندہ بجٹ میں 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں پروگرام کی موجودہ صورتحال اور اس کی آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کو بلوچستان کے باہنر نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجنے کے پروگرام کو حتمی شکل دینے سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ آئندہ ہفتے نوجوانوں کا پہلا بیچ سعودی عرب روانہ ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ سرکاری سطح پر پاکستان کی تاریخ کا یہ پہلا پروگرام ہے جو بلوچستان سے شروع ہونے جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ آئندہ پانچ سال کے دوران 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجیں گے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ پروگرام پر عمل درآمد میں حائل تمام رکاوٹیں دور کرکے پروسس کو تیز کیا جائے اس ضمن میں وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ سے رابطہ کرکے منتخب نوجوانوں کے ویزہ اور پاسپورٹ پروسس کو سہل اور تیز بنایا جائے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ رواں سال جون تک 2375 نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے انتظامات کو حتمی شکل دی جائے منتخب امیدواروں کے میڈیکل ٹیسٹ سرکاری تشخیصی لیبارٹریوں میں کرائے جائیں اور نوجوانوں کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اسلام آباد میں غیر ضروری طویل انتظار سے بچایا جائے اور یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تمام مراحل میں میرٹ کو مکمل طور پر مدنظر رکھا جائے انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ پروگرام میں امیدواروں کے ایلیٹ ٹیسٹ اور انتخاب کے عمل کو تیز کیا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام درکار وسائل فراہم کیے جائیں گے اور اپرنٹس شپ بجٹ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام نوجوانوں کی معاشی ترقی اور زر مبادلہ کے حصول کا ایک مثالی پروگرام ثابت ہوگا اجلاس میں مشیر محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر نیاز احمد نچاری، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ڈی جی بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر کی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نئے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویڈیو لنک کے (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

ذریعے بلوچستان انوسٹمنٹ سمٹ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ پاکستان کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں (PSDP) کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی ایک پرپی ایس ڈی پی کی جاسکتی ہے۔ گزشتہ سال 78 فیصد ترقیاتی اسکیموں کو ٹیکنیکل اپروول کے بعد بجٹ کا حصہ بنایا گیا اور حکومت پرعزم ہے کہ آئندہ بجٹ میں 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی شرح 40 فیصد رہی، تاہم موجودہ حکومت میں پہلی بار فروری میں یہ شرح 68 فیصد تک جاچکی ہے اور قوی امید ہے کہ جون تک 90 سے 92 فیصد تک پہنچ جائے گی وزیراعلیٰ نے مالی سرمایہ کاری کے حوالے سے کہا کہ ڈیوس میں ایک امریکن نے انہیں بتایا کہ میکسیکو کے حالات بھی بلوچستان جیسے تھے لیکن انہوں نے بزنس مواقع ضائع نہیں کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسٹریٹجی سمت سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 363

بدھ 12 فروری 2025ء | 13 شعبان | 1446ھ | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

غیر رجسٹرڈ مائینز کی رجسٹریشن، رائلٹی ریٹس پر نظرثانی، 200 جوان میرٹ پر سیکورٹی کیلئے بھرتی کرنے کا حکم، طبی ادارے بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلانے کا فیصلہ

بلوچستان موقعوں کی سرزمین، ترقی کا سورج یہیں سے طلوع ہو رہا ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان بینک کیلئے سنجیدہ اقدامات، بیشتر مسائل پی ایس ڈی پی کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں، پچھی کینال منصوبے پر محتاجی ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا، کیوڈی اے کو خودمختار ادارہ بنانے کا عزم

سرمایہ کاروں کو دعوت، زمین دینے کی پیش کش، میکسیکو کے تجربات سے سیکھ کر آگے بڑھ سکتے ہیں، مافیا کی مخالفت کے باوجود پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پر سمجھوتہ نہیں کریں گے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ منرلز اینڈ مائینز کا ایک اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں محکمہ کی مجموعی کارکردگی اور مائینز ایریا میں سیکورٹی انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے غیر رجسٹرڈ مائینز کی رجسٹریشن کا حکم دیتے ہوئے اس اقدام کو مائینز کے شعبے میں شفافیت اور قانونی حیثیت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قرار دیا۔ انہوں نے رائلٹی ریٹس پر نظرثانی کرنے کی ہدایت کی تاکہ مائینز سے حاصل ہونے والی آمدن علاقے اور مقامی لوگوں کی ترقی کے لئے خرچ کی جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو ریونیو حاصل ہوگا، وہ اسی علاقے کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا اور مقامی بلدیاتی اداروں کے ذریعے بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا انہوں نے مائینز سیکٹر کے حوالے سے کہا کہ اس شعبے میں حکومت کے اخراجات آمدن سے زیادہ ہیں، لیکن چونکہ اس سے لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، حکومت سیکورٹی اور بہتری کے منصوبوں کے لئے وسائل فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کو دکی مائینز ایریا میں سیکورٹی کے لیے 200 جوان خالصتاً میرٹ پر بھرتی کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ، انہوں نے فوری مینجمنٹ کے تحت لورالائی پولیس کے جوانوں کو دکی میں تعینات کرنے کا حکم دیا وزیراعلیٰ نے کہا

اجلاس کے دوران واضح کیا کہ کوئٹہ کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ کوئٹہ کو ایک جدید اور خوبصورت شہر میں تبدیل کیا جاسکے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری کیو ڈی اے اسفندیار کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان و دیگر حکام بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویڈیو لنک کے ذریعے بلوچستان اسٹریٹجی سمت کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ پاکستان کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں (PSDP) کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی بک پر پی اینڈ ڈی کی جاتی ہے۔ گزشتہ سال 78 فیصد ترقیاتی اسکیموں کو ٹیکنیکل اپروول کے بعد بجٹ کا حصہ بنایا گیا، اور حکومت پرعزم ہے کہ آئندہ بجٹ میں 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی شرح 40 فیصد رہی، تاہم موجودہ حکومت میں پہلی بار فروری میں یہ شرح 68 فیصد تک جا چکی ہے اور قوی امید ہے

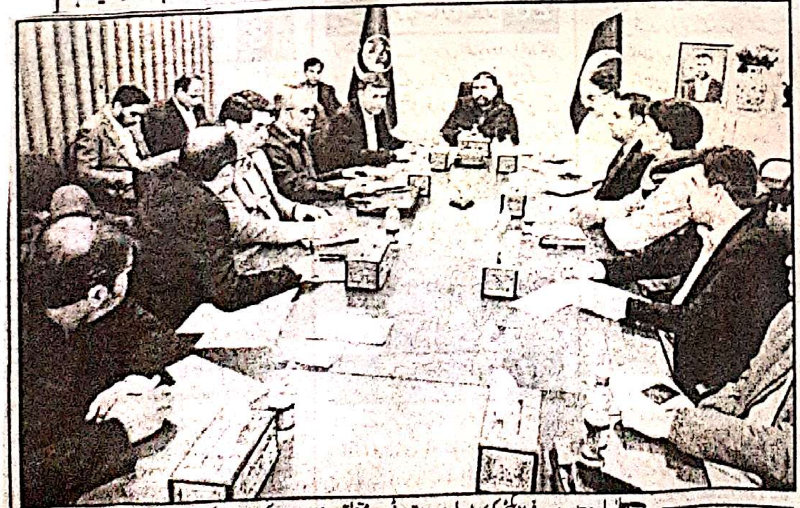

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 بدھ 12 فروری 2025ء 13 شعبان المعظم 1446ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 43

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے میں سرمایہ کاری کے خواہاں سرمایہ کاروں کو تمام سہولیات فراہم کریں گے

حکومت کے پاس محدود وسائل ہوتے ہیں، اس لیے پرائیویٹ سیکٹر کو ترقیاتی منصوبوں میں شامل کرنا وقت کی ضرورت ہے

جب تک بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کار آگے نہیں آئیں گے، عام آدمی سردی میں ٹھٹھرنے اور گرمی میں جھلسنے کے مصائب سے دوچار رہے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویڈیو لنک کے ذریعے بلوچستان اسٹریٹجی سمٹ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 220 ارب روپے کے محدود ترقیاتی وسائل کے ساتھ پاکستان کے 43 فیصد رقبے پر مشتمل بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بیشتر مسائل ترقیاتی منصوبوں (PSDP) کی مس مینجمنٹ کی وجہ سے ہیں اور پی ایس ڈی پی بک پر پی اینڈ ڈی کی جا سکتی ہے۔ گزشتہ سال 78 فیصد ترقیاتی اسکیموں کو ٹیکنیکل اپروول کے بعد بجٹ کا حصہ بنایا گیا، اور حکومت پرعزم ہے کہ آئندہ بجٹ میں 100 فیصد منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کی شرح 40 فیصد رہی، تاہم موجودہ حکومت میں پہلی بار فروری میں یہ شرح 68 فیصد تک جا چکی ہے اور قوی امید ہے کہ جون تک 90 سے 92 فیصد تک پہنچ جائے گی وزیر اعلیٰ نے عالمی سرمایہ کاری کے حوالے سے کہا کہ ڈیوس میں ایک امریکن نے انہیں بتایا کہ میکسیکو کے حالات بھی بلوچستان جیسے تھے لیکن انہوں نے بزنس مواقع ضائع نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھی میکسیکو کے ان تجربات سے سیکھتے ہوئے آگے بڑھ سکتا ہے انہوں نے کاروباری برادری اور عالمی وقومی غیر سرکاری اداروں سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں، کیونکہ حکومت اکیلے تمام مسائل حل نہیں کر سکتی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کار آگے نہیں آئیں گے، عام آدمی سردی میں ٹھٹھرنے اور گرمی میں جھلسنے کے مصائب سے دوچار رہے گا ریکوڈک کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن کے سربراہ نے ان سے ذخیرہ آب کے لیے اراضی کا مطالبہ کیا تھا، جس پر حکومت نے فیصلہ کیا کہ بلوچستان خود ڈیم بنا کر انہیں پانی فراہم کرے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت نے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا' وزیر صحت

بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس، آئی پی سی اور آئی سی یو کی مکمل فعالیت کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ مخلوط صوبائی حکومت نے ایک سال کے دوران انتھک محنت سے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا۔ محکمہ صحت کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، حلقہ انتخاب کی ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انتخابات میں کامیابی کا ایک سال مکمل ہونے پر اپنی رہائشگاہ پر تقریب سے کرتے ہوئے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سنگین چیلنجز کا سامنا تھا۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں ان چیلنجز کا مقابلہ کر رہے ہیں، عوام چند ماہ میں مزید بہتری محسوس کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی بہتری کیلئے ایمانداری سے کام کیا، شبانہ روز کاوشوں کے نتائج عوام کے سامنے آ رہے ہیں، محکمہ صحت میں اصلاحاتی عمل کو بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے چار سال کے دوران حلقہ انتخاب کو ترقی یافتہ بنانے کے نئے دور کا آغاز کریں گے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس ہوا، جس میں صوبے کے بڑے ہسپتالوں میں انفیکشن پریونشن کنٹرول (IPC) اور انتہائی نگہداشت یونٹس (ICU) کی مکمل فعالیت کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ صحت کے حکام، ماہرین اور بین الاقوامی شراکت داروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی کوآرڈینیٹر پریونٹو پروگرام ڈاکٹر آصف شاہوانی، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر فاروق اعوان، پی سی وی پی ڈی ڈاکٹر عامر رئیسانی، پی سی بلوچستان ہیلتھ انفارمیشن سسٹم اور فوکل پرسن برائے آئی پی سی ڈاکٹر اباگر بلوچ، ڈائریکٹر بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر شاہ کوہ مینگل، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈی جی آفس ڈاکٹر عمیر، ڈبلیو ایچ او کے کنسلٹنٹ انجینئر اخلاص اور ڈبلیو ایچ او بلوچستان کے سربراہ ڈاکٹر اسفند شیرانی سمیت دیگر حکام شریک ہوئے۔ اجلاس میں ڈاکٹر فاروق اعوان اور انجینئر اخلاص نے بولان میڈیکل کمپلیکس، سول ہسپتال، شیخ زید ہسپتال اور فاطمہ جناح انسٹی ٹیوٹ آف چیسٹ ڈیزیز میں آئی سی یو اور انفیکشن کنٹرول کے انتظامات پر تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ صوبائی وزیر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے بڑے ہسپتالوں میں جدید آئی سی یو سسٹم کے قیام کے لئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں خواتین کے حقوق کیلئے کام کیا جا رہا ہے' ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خواتین کو معاشی و سماجی طور پر بااختیار بنانے کیلئے موثر اقدامات اٹھا رہے ہیں، مشیر وزیراعلیٰ ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کی ترقی اور ان کے حقوق کے تحفظ کیلئے حکومت سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، تاکہ انہیں بااختیار بنا کر معاشی اور سماجی ترقی میں موثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کیے جا سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر زراعت علی حسن زہری......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

، وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ عبدالمجید بادینی کے ساتھ ایک اہم ملاقات کے دوران کیا ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور محکمہ ترقی نسواں سے متعلق مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں خواتین کے حقوق اور ان کی ترقی کے حوالے سے پالیسیوں کو مزید موثر بنانے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کیا جا رہا ہے خواتین کو معاشی طور پر مستحکم بنانے کیلئے مختلف منصوبے زیر غور ہیں، جن میں فنی تربیت، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور کاروباری سہولیات شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین کے لئے محفوظ اور باسہولت سفری سہولیات کی فراہمی کے لئے بھی اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ وہ بلا کسی رکاوٹ کے اپنی تعلیمی اور پیشہ ورانہ سرگرمیاں جاری رکھ سکیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بلوچستان میں خواتین کے لئے ترقیاتی پالیسیوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں پر جلد از جلد عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا تاکہ خواتین کو حقیقی معنوں میں بااختیار بنایا جا سکے۔

امن دشمن اب اقلیتوں کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے نشانہ بنا رہے ہیں' سردار کھیتران

تربت میں ہندو مذہب کے مزدوروں کو قتل کرنا افسوسناک عمل ہے، صوبائی وزیر پی ایچ ای

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ و واسا سردار عبدالرحمان کھیتران نے تربت میں معصوم مزدوروں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ اقلیتی مزدوروں کے قتل کی اجازت کوئی معاشرہ نہیں دیتا، بلوچستان قبائلی صوبہ لیکن بلوچ پشتون روایات میں قطعاً کسی معصوم و بے گناہ کا خون اپنے مذموم مقاصد کیلئے بہانے کی اجازت نہیں ہے، پاکستان و بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑے گی......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا سردار عبدالرحمان کھیتران نے تربت میں اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے معصوم مزدوروں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان قبائلی روایات کا امین صوبہ ہے جہاں بلوچوں و پشتونوں اقوام نے ان روایات کا پاس رکھتے ہوئے بہترین مثالیں قائم کیں لیکن بدقسمتی سے امن دشمن عناصر نے تمام روایات پامال کرتے ہوئے اب اقلیتوں کو اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے نشانہ بنا رہے ہیں حالانکہ اسلام بھی اقلیتوں کے تحفظ کی تلقین کرتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 FEB 2025 Page No. 17

بلوچستان کے دس سالہ ترقیاتی پلان پر کام شروع کیا جائے، چیف سیکرٹری

تعلیم صحت روزگار سمیت اہم شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی، شکیل قادر خان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں دس سالہ ترقیاتی پلان کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں ترقیاتی پلان کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی پلان کسی بھی ملک، علاقے، یا ادارے کی ترقی اور اہداف کا تعین کرتا ہے دس سالہ ترقیاتی پلان کے تحت صوبے کی اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی ترقی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم، صحت، اور دیگر اہم شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی معاشی ترقی کو فروغ دینا، عوام کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، آمدنی بڑھانے اور غربت کو کم کرنے کے لیے مربوط اقدامات اٹھائے جائیں گے جس سے سماجی ترقی کی بہتری، تعلیم، صحت، اور دیگر سماجی خدمات تک دسترس مزید بہتر ہو سکے گا چیف سیکرٹری نے کہا کہ سڑکوں، پلوں، بندرگاہوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنایا جائے گا چیف سیکرٹری نے متعلقہ سیکرٹریز کو دس سالہ ترقیاتی پلان پر کام شروع کرنے کی بھی ہدایت کی۔

کوئٹہ: قائمقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ملاقات کررہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں غربت میں کمی کیلئے مربوط اقدامات اٹھائے جائیں گے، چیف سیکریٹری

دس سالہ ترقیاتی پلان کے تحت تعلیم صحت اور دیگر اہم شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی

کوئٹہ (خ،ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں دس سالہ ترقیاتی پلان کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں ترقیاتی پلان کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی پلان کسی بھی ملک، علاقے، یا ادارے کی ترقی اور اہداف کا تعین کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دس سالہ ترقیاتی پلان کے تحت صوبے کی اقتصادی، سماجی

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

اور ماحولیاتی ترقی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم، صحت، اور دیگر اہم شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کو فروغ دینا، عوام کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، آمدنی بڑھانے، اور غربت کو کم کرنے کے لیے مربوط اقدامات اٹھائے جائیں گے جس سے سماجی ترقی کی بہتری، تعلیم، صحت، اور دیگر سماجی خدمات تک دسترس مزید بہتر ہو سکے گا۔

CamScanner

بھاری رقم کے عوض امتحانی مراکز کی تبدیلی، بورڈ آفس سے لاکھوں روپے برآمد

اعلیٰ افسران کی گرفتاریوں کا امکان

اینٹی کرپشن کی ٹیم نے خفیہ اطلاع پر چھاپہ مارا، 15 لاکھ روپے اور ریکارڈ قبضے میں لے لیا گیا

سینٹر تبدیلی کے احکامات کالعدم قرار تمام طلباء اپنے پرانے رول نمبر سلپ کے مطابق ہی سینٹر میں امتحان دینگے، ڈی جی اینٹی کرپشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کا بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن آفس میں چھاپہ مار کر لاکھوں روپے نقد رقم برآمد کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ میٹرک کے امتحانی مراکز کی تبدیلی کے عوض بھاری رقم وصول کی جا رہی ہے جبکہ رات گئے تک بورڈ عملہ سنٹرز کی تبدیلی میں مصروف ہے جس پر ڈی جی نے ٹیم کو کارروائی کی ہدایت کی۔ ٹیم نے پیر کی شب بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سمنگلی روڈ پر چھاپہ مارا جہاں سنٹر کی تبدیلی کا عمل جاری تھا۔ ٹیم نے چھاپے کے دوران 15 لاکھ کی نقدی اور ریکارڈ کو قبضے میں لے لیا اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ عبدالواحد کاکڑ نے رابطہ کرنے پر جنگ کو بتایا کہ حکومت نے نقل کے رجحان پر قابو پانے اور اس کے خاتمے کیلئے موثر حکمت عملی اختیار کی ہے اور تمام متعلقہ اداروں کے جوائنٹ ایکشن سے اس کے خاتمے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں۔ گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری تعلیم اور دیگر اعلیٰ حکام کو امتحانی عملے کی ڈیوٹیز اور غیر قانونی سینٹر تبدیل کرنے کے لئے لوگوں سے بھاری رقم وصول کرنے کی اطلاع موصول ہوئی تھی جس کی روشنی میں محکمہ اینٹی کرپشن کی ٹیم تشکیل دی گئی۔ جس نے بلوچستان بورڈ آفس میں چھاپہ مار کر کنٹرولر امتحانات اور امتحانی عملے کی ڈیوٹیز میں بے قاعدگیوں اور غیر قانونی طور پر سینٹرز کی تبدیلی کے اقدامات کے حوالے سے مذکورہ برانچ کے اے پی ایس کے قبضے سے 15 لاکھ روپے سے زائد رقم اور مذکورہ فارم تحویل میں لئے امتحانی سینٹرز بغیر کسی ایمرجنسی وجوہات یا جواز کے تبدیل نہیں کیے جا سکتے اور امیدواروں سے حاصل کی جانے والی رقم بینک میں جمع نہیں کروائی گئی جبکہ مذکورہ رقم امیدواروں کے فارم کے ساتھ رکھی ہوئی تھی اینٹی کرپشن نے کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ برانچ کے اے پی ایس کے قبضے سے 15 لاکھ روپے سے زائد رقم برآمد کر لی۔ انہوں نے بتایا کہ برآمد ہونے والی رقم کے حوالے سے انکوائری کی جا رہی ہے مختلف پہلوؤں پر تحقیقات کر رہے ہیں اور کئی اعلیٰ افسران کی گرفتاریاں بھی متوقع ہیں۔

بلوچستان کے ترقیاتی بجٹ کا 41 فیصد حصہ خرچ کرلیا گیا

آن گوئنگ اسکیمات پر 57 ارب روپے سے زائد نئی اسکیمات پر 53 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں مالی سال 2024-25 کے ترقیاتی بجٹ میں سے اب تک 41 فیصد رقم خرچ کرلی گئی، صوبائی حکومت نے گزشتہ مالی سال کی نسبت امسال 86 فیصد رقم زائد خرچ کی۔ محکمہ پی اینڈ ڈی اور خزانہ بلوچستان کی دستاویزات کے مطابق بلوچستان حکومت نے رواں مال سال کے بجٹ سے ترقیاتی اخراجات کی مد میں اب تک 92 ارب روپے سے زائد اخراجات کرلئے ہیں۔ دستاویزات کے مطابق صوبے میں 6834 اسکیمات کے لئے اب تک 182 ارب روپے سے زائد کی اتھرائزیشن کی گئی ہے جبکہ محکمہ خزانہ نے 157 ارب روپے سے زائد رقم ریلیز کردی ہے۔ دستاویزات کے مطابق آن گوئنگ اسکیمات کی مد میں اب تک 57 ارب روپے سے زائد جبکہ نئی اسکیمات کی مد میں 53 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کرلی گئی ہے۔ صوبے میں اب تک 224.3 ارب روپے سے زائد کے ترقیاتی فنڈز کا کل 41 فیصد خرچ ہو چکا ہے جبکہ گزشتہ سال (2023-24) میں 10 فروری تک یہ شرح 22 فیصد جبکہ مالی (2022-23) میں یہ شرح 19 فیصد تھی۔

لیویز میں ریٹائرمنٹ ڈی سی کو احکامات جاری کرنے کا اختیار مل گیا

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی نے ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچنے والے لیویز اہلکاروں کے ریٹائرمنٹ آرڈر کے اجراء کے عمل کو آسان بنانے کے لیے تمام ڈپٹی کمشنرز کو لیویز کے گریڈ 1 تا 15 تک کے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کا حکم جاری کرنے کا اختیار دیدیا ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی نے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریٹائرمنٹ اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے فوائد (پنشن) کے قواعد اور دیگر پالیسیوں سمیت تمام ضابطہ اخلاق کی تکمیل سے مشروط ریٹائرمنٹ کی عمر کا حصول یقینی بنایا جائے ریٹائرمنٹ کے بعد پنشنری فوائد کا معاملہ ڈی جی لیویز کے دفتر کے پاس رائج طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

کوہلو: جنگلات میں لگی آگ کئی کلومیٹر تک پھیل گئی

کوہلو (نامہ نگار) کوہلو کے جنوب مشرقی پہاڑی سلسلے کوہ جاندران کے جنگلات میں گزشتہ تین دنوں سے لگی آگ نے کئی کلومیٹر علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق لیویز کیو آر ایف، محکمہ جنگلات کا عملہ اور مقامی رضا کار دو دنوں سے آگ بجھانے میں مصروف ہیں، آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہ ہوسکی، ریسکیو ٹیموں کے پاس آلات نہ ہونے کے باعث ریسکیو آپریشن میں مشکلات کا سامنا ہے۔ لیویز کیو آر ایف کے چار دستوں پر مشتمل 120 اہلکار ریسکیو آپریشن کا حصہ ہیں۔

بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، قائم مقام چیئرمین سینٹ

سیدال خان سے چیف سیکرٹری بلوچستان کی ملاقات، صوبہ میں امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی، امن وامان اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور وزیراعظم شہباز شریف خود صوبے کے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ سیدال خان نے کہا کہ وزیراعظم بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی جلد تکمیل کے خواہاں ہیں اور وہ صوبے کے عوام سے خصوصی محبت بھی کرتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

جرمنی اور پاکستان کے تجارتی تعلقات شاندار رہے ہیں' بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ

عبدالکبیر زرکون سے جرمن چیمبر ابروڈ کے مسٹر فلورین والٹر کی ملاقات' سرمایہ کاری ودیگر امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکبیر زرکون سے جرمن چیمبر ابروڈ (AHK) کے مسٹر فلورین والٹر اور بلوچستان میں جرمنی کے اعزازی قونصل جنرل میر مراد بلوچ نے انکے دفتر میں ملاقات کی، اس موقع پر جرمن کمپنیوں کو بلوچستان میں مختلف شعبوں میں آپریشنز کے قیام میں سہولیات کی فراہمی، بلوچستان اور جرمنی کے درمیان......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بین الاقوامی تجارتی اور کاروباری تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا، چیف ایگزیکٹو عبدالکبیر زرکون نے بلوچستان کے مختلف شعبوں میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع اور حکومت کی جانب سے دی جانیوالی مراعات و سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی، انہوں نے بتایا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) ریگولیٹری عمل کو ہموار اور ضروری معلومات اور معاون خدمات فراہم کر کے سرمایہ کاری کو آسان بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ جرمنی اور پاکستان کے تجارتی تعلقات بہت شاندار رہے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم بڑھانے کی بہت گنجائش موجود ہے، بلوچستان اس سلسلے میں ایک بہترین تجارتی وکاروباری منزل ہے

MASHRIQ QUETTA

سبی کا 5 روزہ سالانہ تاریخی وثقافتی میلہ 13 فروری سے شروع ہوگا

میلہ میں گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزراء کی شرکت بھی متوقع ہے

سبی (سلیم کشکوری) سبی کا پانچ روزہ سالانہ تاریخی وثقافتی میلہ رنگا رنگ تقریبات کے ساتھ 13 فروری سے شروع ہوگا جو 17 فروری تک جاری رہے گا سبی میلہ کو شایان شان طریقے سے منانے کے ل;ے تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے سبی میلہ کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر و چیئرمین آرگنائزنگ کمیٹی سبی میلہ جہاں زیب شیخ کی صدارت .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

میں ہونے والے اجلاس میں شریک تمام ضلع افسران کو اپنے اپنے محکموں کے توسط سے ہونے والی ذمہ داریوں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ ڈپٹی کمشنر جہانزیب شیخ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی اصغر مگسی اسسٹنٹ کمشنر سید منصور علی شاہ نے سبی میلہ گراؤنڈ سردار چاکر خان ڈومکی اسٹیڈیم سبی کا دورہ کر کے تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ بھی لیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 12 FEB 2025

Page No. 18

کوئٹہ، گوادر، لسبیلہ کا لیویز ایریا پولیس میں بدلنے کا فیصلہ معطل

ہائیکورٹ کے دو رکنی بنچ نے حکم امتناع جاری کیا، ڈی جی لیویز واے سی ایس داخلہ طلب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ نے کوئٹہ، گوادر اور لسبیلہ کے لیویز ایریا کو پولیس ایریا میں بدلنے کے فیصلے کو معطل کرتے ہوئے حکم امتناع جاری کر دیا۔ حکم امتناع جسٹس عبد اللہ بلوچ اور جسٹس ایوب کاکڑ پر مشتمل بنچ نے جاری کیا، عدالت نے درخواست (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

17 فروری کو سماعت کے لئے مقرر کرتے ہوئے ڈی جی لیویز اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو طلب کر لیا، لیویز ایرا کو پولیس ایریا میں بدلنے کا حکومت فیصلہ نائب رسالدار ظریف، دفعدار وحید عباس، سپاہی محمد آصف، عصمت اللہ، طارق اور چار دیگر لیویز ملازمین نے چیلنج کیا تھا، عدالت میں درخواست گزاروں کی پیروی خلیل پانیزئی ایڈووکیٹ نے کی۔

صحافیوں کا اہم اجلاس، بھوک ہڑتالی کیمپ پر غور

پیکا ایکٹ کیخلاف علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ 12 تا 16 فروری لگایا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی کال پر صحافیوں کا اہم اجلاس کوئٹہ پریس کلب میں ہوا، جس میں بی یو جے عہدیداروں سمیت سینئر صحافیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی، اجلاس میں متنازع پیکا ایکٹ کے خلاف پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کال پر علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ کے قیام سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا لیا اور فیصلہ کیا گیا کہ علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ 12 سے 14 فروری تک کوئٹہ پریس کلب کے باہر جاری رہے گا، اجلاس میں آزادی صحافت کے خلاف جاری حکومتی اقدامات کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صحافیوں نے کہا کہ حکومت سرکاری وسائل اور اختیارات عوامی خدمت کے بجائے ایسے اقدامات کے لیے استعمال کر رہی ہے جو عوام کے بنیادی آئینی حقوق سے متصادم ہیں، مشاورت کے بغیر ہونیوالی پیکا ایکٹ جیسی قانون سازی حکومت کا دہرا معیار ہے۔ اجلاس کے بعد ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ عوام تک سچ کی رسائی یقینی بنانا بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی اولین ترجیح ہے اور صوبے کے صحافی اس آئینی حق کے خلاف کسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، اجلاس میں وزیر اعلیٰ و قائد ایوان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر 170 (ڈی) کے تحت محکمہ صحت سے متعلق اراکین بلوچستان اسمبلی کو تفصیلی بریفنگ دینے کی بابت بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ہال (چیمبر) کو کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے سے متعلق تحریک پیش کریں گے، جس کے بعد محکمہ صحت کی جانب سے اراکین اسمبلی کو صحت عامہ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جائے گی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 FEB 2025 Page No. 20

صحافیوں کو سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کرینگے‘ ڈاکٹر عبدالمالک

تربت پریس کلب کی نئی عمارت کشادہ اور جدید سہولیات سے آراستہ ہوگی‘ وفد سے گفتگو

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ صحافیوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کرینگے رواں مالی سال میں تربت پریس کلب کی عمارت کیلئے بجٹ مختص کیا گیا ہے، ماہر انجینئرز سے نئی عمارت کو جدید سہولیات سے آراستہ اور کشادہ تعمیر کرینگے انہوں نے تربت پریس کلب کے صدر حافظ صلاح الدین سلفی کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے وفد نے پریس کلب کی نئی عمارت کی تعمیر کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا بعد سابق وزیر اعلیٰ نے مجوزہ سائٹ کا دورہ بھی کیا اس موقع پر میونسپل کارپوریشن تربت کے چیف آفیسر شعیب ناصر بھی موجود تھے۔

نااہل حکومت نے عوام کو مسائل کی دلدل میں دھکیل دیا‘ جمعیت

جماعت ہر مظلوم کی آواز بنے گی 15 فروری کو نوشکی کا جلسہ سنگ میل ثابت ہوگا‘ بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، روزگار کے مواقع کی عدم فراہمی، بارڈر کی مسلسل بندش اور امن و امان کی بدترین صورتحال نے عوام کو مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ صوبائی حکومت کی نااہلی اور بے حسی نے عوام کو مزید بے یقینی اور اضطراب میں مبتلا کر دیا، حکمرانوں کی ناقص پالیسیوں اور غیر سنجیدہ طرز حکمرانی نے عوام کو مسائل کی دلدل میں دھکیل دیا، مگر اب عوام مزید ظلم برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ جمعیت ہر مظلوم کی آواز بنے گی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لئے ہر فورم پر اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ یہ جماعت ہر اس سازش کو بے نقاب کرے گی جو عوام کے بنیادی حقوق کو غصب کرنے کے لئے رچی جا رہی ہے۔ صوبے کے عوام اب جاگ چکے ہیں وہ اپنے حقوق کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ ان کے اس شعور اور بیداری کو مزید قوت بخشنے کے لئے جمعیت 15 فروری کو نوشکی میں جلسے کا انعقاد کر رہی ہے، جو جمعیت کی جاری تحریک میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ بیان میں کہا گیا کہ نوشکی ہمیشہ سے علماء کا مرکز اور جمعیت کے عوامی خدمات کا محور رہا ہے۔ اب ایک بار پھر نوشکی کے عوام 15 فروری کو ایک تاریخ ساز کانفرنس منعقد کر کے اپنے عزم کا اظہار کریں گے اور دنیا کو واضح پیغام دیں گے کہ وہ ہمیشہ حق کے ساتھ کھڑے رہے ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت نے بلوچستان میں پارلیمانی سیاست کے دروازے بند کر دیئے‘ اختر مینگل

ہم نے ملک کے تمام اداروں کے ساتھ مل کر چالیس سال تک کوشش کی لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکلا، سربراہ بی این پی

ہمارے لئے صرف دو راستے رہ جاتے ہیں ڈاکٹر اللہ نذر بن جائیں یا سرفراز بگٹی، سیاست سے مایوس ہو چکا ہوں

گوادر (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ ریاست نے بلوچستان میں پارلیمانی سیاست کے تمام دروازے خود بند کر دی ہیں ہمارے لیئے صرف دو راستے رہ جاتے ہیں ڈاکٹر اللہ نذر بن جائیں یا سرفراز بگٹی انہوں نے کہا کہ ہم نے ملک کے تمام اداروں کے ساتھ مل کر چالیس سال تک کوشش کی لیکن کوئی نتیجہ نہیں........ بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

نکلا، میں پارلیمانی سیاست سے مایوس ہو چکا ہوں، ریاست نے بلوچ آشکس کی ریڈلائن کراس کر دی ہے، بلوچ سردار آدھا تیتر آدھا بیٹر بن گئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی نجی ٹی وی سے گفتگو کے دوران کیا سردار اختر جان مینگل نے بلوچ قبائلی نظام کے بارے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی نظام کے خلاف لوگ بات کرتے ہیں لیکن آج تک اس کے متبادل کوئی نظام نہیں لا سکے ہیں میں قبائلی نظام کو باز معاملات میں اچھا نہیں سمجھتا کیونکہ بدقسمتی سے قبائلی نظام کی جو اچھی روایت ہیں وہ ہم نے چھوڑ دی ہیں اور جو غیر پسندیدہ عمل ہیں وہ اپنائے گئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 FEB 2025 Page No. 21

قلعہ عبداللہ سے 2 مغوی بچیاں بازیاب، اغواء کار گرفتار

دونوں اغواء کاروں سے تفتیش شروع کردی گئی، سنسنی خیز انکشافات کی توقع

قلعہ عبداللہ (آئی این پی) قلعہ عبداللہ میں لیویز کی کامیاب کارروائی میں جنگل پیر علیزئی سے اغواء ہونے والی 2 مغوی بچیاں بازیاب کرالی گئی ہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر ملک حیات بلوچ کے مطابق گزشتہ روز جنگل پیر علیزئی سے اغواء کی جانے والی 2 معصوم بچیوں کو ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ کی ہدایت پر ایک کامیاب کارروائی میں بازیاب کرکے 2 اغواء کاروں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ کامیاب کارروائی کرنے والی

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

لیویز ٹیم کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر ملک حیات بلوچ نے کی۔ اغواء کاروں سے تفتیش جاری ہے جن سے سنسنی خیز انکشافات کی توقع ہے۔

پنجگور، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو گاڑیوں کو نقصان

کوئٹہ (یو این اے) پنجگور کی تحصیل پروم میں گزشتہ رات نامعلوم مسلح افراد نے دو مزدہ گاڑیوں پر فائرنگ کرکے ان کے ٹائروں کو نقصان پہنچایا۔ اطلاعات کے مطابق فائرنگ سے ایک گاڑی کے انجن کو بھی نقصان پہنچا۔ واقعے کے بعد لیویز فورس موقع پر پہنچ گئی اور مزید تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ابھی تک کسی گروہ یا فرد کی جانب

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

سے حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی گئی۔

شاہی تمپ سے لاپتہ سمیع اللہ بازیاب ہوکر گھر پہنچ گئے

تربت (یو ڈبلیو رپورٹ) شاہی تمپ سے لاپتہ سمیع اللہ بازیاب، شاہی تمپ سے اکتوبر 2024 کو لاپتہ کیے گئے سمیع اللہ ولد خلیل احمد گزشتہ شب بازیاب ہوگئے، ان کے اہل خانہ نے بازیابی کی تصدیق کی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی میں اسلحے کے زور پر 2 افراد سے موٹرسائیکلیں چھین لی گئیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکوؤں کا راج برقرار دن دھاڑے اسلحے کے زور پر 2 افراد سے موٹرسائیکلیں چھین لی گئیں، عوام سخت پریشان۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود جیل روڈ پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر مقامی تاجر احسان علی رند سے موٹرسائیکل نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے جبکہ دوسرے واقعے میں صدر پولیس تھانہ جامعہ مالکیہ مدرسے کے مولوی خلیل الرحمان کی سی ڈی موٹرسائیکل چوری کرلی گئی۔

چھتر لیویز فورس سے مقابلے میں 2 ڈاکو مارے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتر لیویز فورس نے گزشتہ شب ڈکیتی کی واردات ناکام بنادی فائرنگ کے تبادلے میں ایک ڈاکو ہلاک۔ لیویز فورس کے مطابق چھتر آباد اور بھاگ روڈ پر ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے فائرنگ کے

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

تبادلے میں مبینہ ڈاکو غلام کو ہلاک کردیا گیا جس کی ڈیڈ باڈی بھی منتقل کردی گئی واقعے کے بارے میں مزید تفتیش جاری ہے۔

ڈھاڈر، بی بی نانی کے مقام پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

ڈھاڈر (یو این اے) بولان کے علاقے بی بی نانی میں گزشتہ شب نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کا سلسلہ دو گھنٹے جاری رہی، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ لیویز ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد اور سکیورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے۔ صورتحال کے پیش نظر این 65 سندھ-بلوچستان قومی شاہراہ کو مچھ اور دربی کے مقام پر ٹریفک کے لیے بند کردیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ حالات قابو میں آنے کے بعد قومی

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

شاہراہ کو بحال کردیا جائے گا۔ سکیورٹی فورسز علاقے میں امن وامان کی بحالی کے لیے متحرک ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 FEB 2025 Page No. 27

تربت بلیدہ روڈ کی تعمیر، ترقی کے نئے دور کا نکتہ آغاز

تحریر: چاکر بلوچ

ضلع کیچ کا علاقہ بلیدہ اپنے محل وقوع کے اعتبار سے نہایت اہمیت کا حامل ہے تحصیل بلیدہ کا فاصلہ ضلع کیچ سے تقریباً 30 سے 35 کلومیٹر پر مشتمل ہے مگر سنگلاخ پہاڑوں اور چٹانوں کی وجہ سے علاقہ طویل عرصہ سے سفری سہولیات سے محروم رہا ہے دور دراز علاقے اگرچہ ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے تاہم حالیہ چند برسوں کے دوران کیچ سمیت پورے مکران ڈویژن میں ترقی کے ایک نئے دور کی شروعات ہوئی ہیں جاری ترقیاتی منصوبوں میں ایک اہم منصوبہ تربت بلیدہ روڈ کا بھی ہے یوں تو اس منصوبے کا آغاز بہت پہلے تقریباً 1990 کی دہائی میں ہوا تھا تاہم دشوار گزار راستہ و سہولیات نہ ہونے کی بناء پر یہ منصوبہ تعطل کا شکار رہا ہے جسکی وجہ سے اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچنے میں دہائیاں لگی ہیں اور یوں یہ اہم منصوبہ پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا تاہم 2014 کے آواخر میں سابق حکومت نے اس منصوبے کا آغاز کیا پھر اس منصوبے کو آگے بڑھاتے ہوئے 2018 میں حکومت نے کام کو تیز کیا اور موجودہ حکومت نے لوگوں کے سفری مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر تیزی کیساتھ کام جاری رکھا ہے جو عنقریب پایہ تکمیل تک پہنچے گا یہ منصوبہ تربت کو بلیدہ سے ملانے کیلئے نہایت بہتر ہوگا یہ سڑک تربت سے نا صرف بلیدہ کی آبادی کو سفری سہولیات میسر کرسکیگا بلکہ زامران تک سفری سہولیات لوگوں کو میسر ہو سکے گا اور لوگوں پانچ گھنٹوں کا سفر 2 گھنٹوں میں طے کرسکیں گے گھنٹوں کا سفر انتہائی مختصر ہوگا اس علاقے میں لوگوں کا ذریعہ روزگار باغبانی وزراعت ہے۔ بلیدہ کی آب وہوا معتدل اور زرعی پیداوار کے لئے موزوں ہے اس سڑک کی تکمیل کے بعد زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیوں کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے جن میں کھجور کی پیداوار اور ملک کے مارکیٹوں تک رسائی ممکن ہو سکے گا، اسی طرح گندم کی پیداوار کیلئے یہ علاقہ انتہائی اہم ہے اور زیر بحث منصوبے کی بدولت گندم کی پیداوار بھی بروقت منڈیوں تک پہنچائی جاسکے گی۔ بلیدہ جو تربت سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے لیکن ماضی میں یہ علاقہ تعلیمی سہولیات سے بے بہرہ ہو چکا ہے بلیدہ سڑک کی تکمیل کے بعد علاقے میں تعلیمی انقلاب آئیگا اور یوں بلیدہ کے طلبہ و طالبات کو مکران میڈیکل و تربت یونیورسٹی تک پہنچنے میں آسانی حاصل ہوگی بلکہ سفری مشکلات میں بھی کمی آئیگا- یہ علاقہ ایران سے بالکل قریب ہے مستقبل قریب میں جاگی باذر سمیت دیگر علاقوں سے حکومت پاکستان و ایران کے مابین کاروباری سرگرمیاں بھی شروع کیے جاسکیں گے اس کے امکانات بھی بہت ہیں جس سے علاقے میں روزگار کا خاتمہ ہوگا- بلیدہ زامران اپنے قدرتی نظاروں کی بدولت بہت مشہور ہیں جبکہ اس علاقے میں مختلف تاریخی قلعیں اور جگہ موجود ہیں جن میں بٹ بلیدہ کا تاریخی قلعہ، اور کوشک کا تاریخی قلعہ سمیت زامران میں عومر ماحو کا تاریخی ادیرہ بھی تاریخی اعتبار سے اہمیت کے حامل ہیں سڑک کی تکمیل کے بعد علاقے میں سیاحت کو فروغ ملنے میں مدد ملے گی۔ بلیدہ جو کہ بیشتر دیہاتی آبادی پر مشتمل ہے اس سڑک کی تکمیل کے بعد بلیدہ کے مختلف دیہاتوں کو ایک دوسرے سے ملایا جائے گا جس سے لوگوں کے درمیان روابط قائم ہونے میں آسانی ممکن ہو سکے گا- بلیدہ زامران کے لوگوں کا ایک اہم مسئلہ طبی سہولیات کی عدم دستیابی کا ہے اس سڑک کی تکمیل کے بعد یہ مسئلہ خود بخود حل ہو سکے گا اور لوگوں کو تربت سمیت دیگر علاقوں تک پہنچنے میں آسانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

موجودہ حکومت کا یہ عزم ہے کہ وہ پسماندہ علاقوں میں سڑکوں کا جال بچھا کر میلوں دور علاقوں کو آپس میں ملادے موجودہ حکومت اپنے اسی عزم پر چل کر جلد سے جلد اس سڑک کی تکمیل کا خواہشمند ہے یہ سڑک علاقے و عوام کی بہتری کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا جو عنقریب پایہ تکمیل تک پہنچ سکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 12 FEB 2025 Page No 28

Balancing the crop and water equation

Khalid Saeed Wattoo | Chaudhry Mohammad Ashraff

The water requirements of Pakistan's agriculture sector, which consumes nearly 90 per cent of the nation's water, continue to rise due to multiple factors. The sector is striving to meet the food demand of a growing population by increasing crop yields, improving cropping intensity, and expanding cultivated land by reclaiming barren areas like Cholistan. All of these rely, in varying degrees, on water.

Climate change — manifested through rising temperatures and recurring heatwaves — is another factor. The year 2024 was the hottest on record, while the 2010s remained the warmest decade in history. Such rising temperatures have not only increased the water requirements of almost all crops but also exacerbated water losses in irrigation channels.

Most alarmingly, Pakistan's evolving cropping patterns are increasingly dominated by water-intensive crops, particularly rice and sugarcane. From 2011-12 to 2023-24, the area under rice (paddy) cultivation surged by 41pc, from 2.57 million to 3.63m hectares, while sugarcane acreage grew by 12pc, from 1.06m to 1.18m hectares. Likewise, maize cultivation has also grown significantly by 51pc during the same period. On the supply side, overall surface water availability is declining due to reduced river flow and diminished storage capacity caused by reservoir sedimentation. Already, per capita water availability has fallen below 1,000 cubic meters, and Pakistan is currently classified as water-scarce.

Compounding this challenge, the National Drought Monitoring Centre of the Pakistan Meteorological Department has issued an advisory warning of drought-like conditions, as most regions received 40-52pc less rainfall than expected from September 2024 to January 2025.

Alarmingly, Pakistan's evolving cropping patterns are increasingly dominated by water-intensive crops, particularly rice and sugarcane

All these factors have led to indiscriminate groundwater pumping to support water-intensive crops, evidenced by rapidly declining groundwater tables in several districts. This worsening water crisis raises a critical question: has the time come for fundamental policy and strategic adjustments to balance limited water resources with water-guzzling cropping patterns, particularly as climate change further intensifies the strain?

Cropping patterns are typically shaped by a complex interplay of various factors, including soil type, water availability, crop duration, production costs, farming practices, and pest and disease susceptibility.

Nevertheless, in recent years, yield uncertainties due to climate change and market dynamics — determining farmers' profitability — have assumed primary importance.

The expansion of rice cultivation, in particular, has been fueled by the advent of short-duration (90 days) basmati varieties — Kissan Basmati (1509) — and high-yielding hybrid varieties. Additionally, as an export commodity, rice prices have remained relatively stable, further encouraging its cultivation.

Moreover, these short-duration varieties have enabled farmers in several districts to increase cropping intensity from two to three crops and have also initiated a trend of cultivating two consecutive (sequential) rice crops in a year. While this has boosted Pakistan's rice exports from $2 billion to $4bn in just a few years, it has placed immense pressure on water resources. In the case of sugarcane, lucrative indicative (support) prices set by the government annually — until their discontinuation in 2024-25 — have played a key role in expanding its acreage over the past few years.

Given the declining availability of surface water, decreasing rainfall due to climate change, and a stressed groundwater aquifer, the current cropping patterns — dominated by rice and sugarcane cultivation — are unsustainable. Therefore, some urgent policy and strategic adjustments are highly essential.

Many countries have successfully reduced agricultural water consumption by promoting water-efficient irrigation techniques. Pakistan, however, has struggled to achieve significant results in such endeavours. In particular, water-saving techniques in rice cultivation, such as 'direct seeding of rice' and 'alternate wetting and drying', have failed to gain widespread adoption.

Another potential solution is crop zoning. In select districts of Punjab, restrictions could be imposed on rice cultivation while encouraging farmers to grow low-delta Kharif crops. A precedent for such measures already exists in Sindh, where farmers in certain districts on the left bank of the Indus River are prohibited from growing rice, primarily to address waterlogging. However, such a policy decision needs extensive debate in the country to develop consensus.

Progressive farmers are already getting over 15 maunds per acre yields by adopting improved seed varieties, ridge sowing, pre-emergence weed control, and balanced nutrient application. This has enabled them to earn higher profits than those from cotton, rice, and other Kharif crops. With 376,000 hectares under sesame cultivation in 2023-24, the area could expand further if the government strengthens the value chain and promotes its value addition within the country.

In conclusion, a strategic shift towards cultivating low-delta crops such as sesame, sunflower, groundnut, pulses, sorghum, guar, and millets is essential for conserving dwindling water resources for future generations. Furthermore, this shift serves as a powerful tool for climate change mitigation by reducing emissions of methane and nitrous oxide, which are produced in large quantities by flooded rice fields.

CamScanner

تربت بلیدہ روڈ عوام کی دیرینہ مطالبہ جو پورا ہونے کو ہے

ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ جو اپنی محل وقوع کے اعتبار سے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ تحصیل ایک جانب سب تحصیل زامران تک پھیلی ہے اور اسکی سرحدیں مکران کو ایران سے ملاتی ہیں۔ تحصیل بلیدہ ایک جانب پروم پنجگور کیساتھ منسلک ہے جبکہ دوسری جانب زامران سے ہوتے ہوئے تگران تحصیل تمپ سے ملتی ہے جو ایک طرف زامران میں جاگی باڈر سے ہوتے ہوئے ایران سے ملتی ہے۔ بلیدہ زامران اپنی معتدل آب وہوا کی بدولت علاقے میں اہمیت کا حامل ہے اور آب وہوا کے لحاظ سے بلیدہ زامران ضلع کیچ کا سب سے معتدل علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ تحصیل بلیدہ کا فاصلہ ضلع کیچ سے تقریبا 30 سے 35 کلومیٹر پر مشتمل ہے مگر سنگلاخ پہاڑوں اور چٹانوں کی وجہ سے علاقہ طویل عرصہ سے سفری سہولیات سے محروم رہا ہے جس سے لوگوں کو نا صرف تربت شہر میں پہنچنے تک گھنٹوں ان دشوار گزار پہاڑی راستوں سے سفر کرنا پڑتا تھا بلکہ بیماریوں کے لیے بھی شہر آنے والے کئی بیمار راستے میں جان کی بازی ہار گئے ہیں جن میں بالخصوص زچگی کے دوران وفات پانے والی خواتین کی بڑی تعداد شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو تعلیمی اداروں تک بھی پہنچنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا ہے جن میں تعلیمی ادارے دور ہونے کی وجہ سے کئی طلبہ وطالبات یونیورسٹی تک محروم رہے ہیں مگر حالیہ حکومتی اقدامات سے علاقہ ایک نئے دور کی جانب سفر کر رہا ہے۔ تربت سے بلیدہ جانے کیلئے میسکین سڑک کا استعمال کیا جاتا ہے جو ایک انتہائی مشکل اور دشوار گزار پہاڑی راستہ ہے لیکن حکومت کی کاوشوں سے علاقے کی عوام کو سفری سہولیات پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ علاقہ زرعی علاقہ ہے لیکن سڑک نہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو انتہائی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے جبکہ ماضی میں زراعت کی طرف لوگوں کا رغبت اسی وجہ سے کم ہوا ہے کیونکہ لوگوں کو منڈی تک رسائی میں آسان سفری سہولیات میسر نہیں تھا۔ منصوبے کا آغاز وکام کو رکاوٹوں کا سامنا۔ یوں تو اس منصوبے کا آغاز بہت پہلے تقریبا 1990 کی دہائی میں ہوا تھا تاہم دشوار گزار راستہ و سہولیات نہ ہونے کی بناء پر یہ منصوبہ تعطل کا شکار رہا ہے جسکی وجہ سے اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچنے میں دہائیاں لگ گئی ہیں اور یوں یہ اہم منصوبہ پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا تاہم 2014 کے آواخر میں سابق حکومت نے اس منصوبے کا آغاز کیا پھر اس منصوبے کو آگے بڑھاتے ہوئے 2018 میں حکومت نے کام کو تیز کیا اور موجودہ حکومت نے لوگوں کے سفری مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر تیزی کیساتھ کام جاری رکھا ہے جو عنقریب پایہ تکمیل تک پہنچے گا۔

منصوبے کی تفصیلات واہمیت

یہ منصوبہ تربت کو بلیدہ سے ملانے کیلئے نہایت بہتر ہوگا جبکہ ایرانی باڈر تک رسائی کیلئے بھی مستقبل میں ایک بہترین ومختصر راستہ شمار کیا جا سکے گا، جس سے لوگوں کے معاشی ومعاشرتی حالات پر مثبت اثرات مرتب ہو سکیں گے۔

1- سفری سہولیات۔

یہ سڑک تربت سے نا صرف بلیدہ کی آبادی کو سفری سہولیات میسر کرسکیگا بلکہ زامران تک سفری سہولیات لوگوں کو میسر ہو سکے گا اور لوگوں پانچ گھنٹوں کا سفر 2 گھنٹوں میں طے کر سکیں گے گھنٹوں کا سفر انتہائی مختصر ہوگا۔

2- زراعت وباغبانی کے شعبے پر اثرات

اس علاقے میں لوگوں کا ذریعہ روزگار باغبانی وزراعت ہے، بلیدہ میں معتدل آب وہوا کی بدولت مختلف قسم کے سبزیاں اور پھل کاشت کی جاتی ہیں، جبکہ باغبانی وزراعت کیساتھ ساتھ لوگوں نے مال مویشیوں رکھے ہیں جو کہ لوگوں کی معاشی بہتری کیلئے کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سڑک کی تکمیل کے بعد زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے جن میں کھجور کی پیداوار اور ملک کے مارکیٹوں تک رسائی ممکن ہو سکے گا، اسی طرح گندم کی پیدوار کیلئے یہ علاقہ انتہائی اہم ہے جس سے علاقے میں نا صرف گندم کی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ ملک کے دیگر منڈیوں تک بھی یہاں کا گندم پہنچ سکیگا، اسی طرح یہاں کے مویشیوں کو ضلع کیچ سمیت دیگر علاقوں تک رسائی ممکن ہو سکے گا جس سے اس علاقے میں مویشیوں کے پالنے میں اضافہ ہو سکے گا۔

3- تعلیمی اداروں تک رسائی

بلیدہ جو تربت سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے لیکن ماضی میں یہ علاقہ تعلیمی سہولیات سے بے بہرہ ہو چکا ہے بلیدہ سڑک کی تکمیل کے بعد علاقے میں تعلیمی انقلاب آئیگا اور یوں بلیدہ کے طلبہ وطالبات کو مکران میڈیکل وتربت یونیورسٹی تک پہنچنے میں آسانی حاصل ہوگی بلکہ سفری مشکلات میں بھی کمی آئیگا۔

4- باڈر ٹریڈ

یہ علاقہ ایران سے بالکل قریب ہے مستقبل قریب میں جاگی باڈر سمیت دیگر علاقوں سے حکومت پاکستان وایران کے مابین کاروباری سرگرمیاں بھی شروع کیے جاسکیں گے اس کے امکانات بھی بہت ہیں جس سے علاقے میں روزگار کا خاتمہ ہوگا۔

5- سیاحت کا فروغ

بلیدہ زامران اپنے قدرتی نظاروں کی بدولت بہت مشہور ہیں جبکہ اس علاقے میں مختلف تاریخی قلعیں اور جگہ موجود ہیں جن میں بٹ بلیدہ کا تاریخی قلعہ، اور کوشک کا تاریخی قلعہ سمیت زامران میں ہومر ماہو کا تاریخی اور وہ بھی تاریخی اعتبار سے اہمیت کے حامل ہیں سڑک کی تکمیل کے بعد علاقے میں سیاحت کو فروغ ملنے میں مدد ملیگی۔

6- دیہاتوں کے درمیان روابط بڑھانے کا ذریعہ

بلیدہ جو کہ بیشتر دیہاتی آبادی پر مشتمل ہے اس سڑک کی تکمیل کے بعد بلیدہ کے مختلف دیہاتوں کو ایک دوسرے سے ملایا جائے گا جس سے لوگوں کے درمیان روابط قائم ہونے میں آسانی ممکن ہو سکیگا۔

7- طبی سہولیات۔

بلیدہ زامران کے لوگوں کا ایک اہم مسئلہ طبی سہولیات کی عدم دستیابی کا ہے اس سڑک کی تکمیل کے بعد یہ مسئلہ خود بخود حل ہو سکے گا اور لوگوں کو تربت سمیت دیگر علاقوں تک پہنچنے میں آسانی کا سامنا کرنا پڑیگا۔

حکومت کا عزم

موجودہ حکومت کا یہ عزم ہے کہ وہ پسماندہ علاقوں میں سڑکوں کا جال بچھا کر میلوں دور علاقوں کو آپس میں ملا دے موجودہ حکومت اپنے اسی عزم پر چل کر جلد سے جلد اس سڑک کی تکمیل کا خواہشمند ہے یہ سڑک علاقے وعوام کی بہتری کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا جو عنقریب پایہ تکمیل تک پہنچ سکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 12 FEB 2025

Page No. 30

اسمبلی اجلاس میں اپوزیشن ارکان کے بگٹی حکومت پر الزامات اور شدید تنقید

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان اسمبلی کے رواں سیشن میں اپوزیشن ارکان کی بگٹی حکومت پر شدید تنقید، الزامات کی بھرمار، حکومتی ارکان دفاع کرنے سے یکسر قاصر، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اجلاسوں میں چھائے رہے، حکومتی بینچ پر بیٹھے ارکان پر خاموشی طاری رہی۔ جمعیت علماء اسلام سے تعلق رکھنے والے رکن اسمبلی اور مجلس قائمہ برائے پبلک اکاؤنٹس کے چیئرمین اصغر ترین نے پی ڈی ایم اے کی کارکردگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا جبکہ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کا کہنا تھا کہ ان کے حلقہ انتخاب میں مداخلت ہو رہی ہے، ایک ایکسین کی پوسٹ پر تین افسران کے آرڈرز ہوئے، محکمہ تعلیم میں کرپشن عروج پر ہے جس کی نشاندہی کی لیکن تین ماہ گزرنے کے باوجود کوئی جواب نہیں آیا، بگٹی حکومت کی ایک سالہ کارکردگی پر بریفنگ ہونی چاہیے امن وامان کی صورتحال بگڑتی جا رہی ہے، افسران کے تبادلے پیسے لے کر کئے جا رہے ہیں، کوئٹہ کراچی شاہراہ آئے روز بند ہوتی ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے رکن اسمبلی اصغر ترین نے پی ڈی ایم اے پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی ایم اے کا کام فلڈ کے حوالے سے سرگرمیاں اور کام تھا وہ اس سے ہٹ گئی ہے، پی ڈی ایم اے مکمل ناکام ہوگیا ہے، سیلاب آتا ہے یا بارش ہوتی ہے، ایک چارپائی 4 لوٹے، ایک چھوٹا پارسل چینی، آٹا، گھی پر مشتمل ڈپٹی کمشنر کو دی جاتی ہے، کچھ تقسیم ہوتا ہے اور کچھ من پسند لوگوں کو ملتا ہے، گوادر میں جب وزیراعظم آئے تو وہاں پر سامان تقسیم ہوا اس کے علاوہ قلعہ عبداللہ، چمن، پشین اور قلعہ سیف اللہ سمیت جہاں سیلاب آئے وہاں کسی کو کچھ نہیں ملا، ریکارڈ پر ہے پی ڈی ایم اے مکمل ناکام ہوا ہے اسے ختم کرنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم اے کو حکومت نے کوئٹہ شہر کا کچرہ اٹھانے، معذور افراد میں موٹر سائیکل تقسیم کرنے سمیت کئی دیگر ویلفیئر کے کام سونپے ہیں، پی ڈی ایم اے کا جو اصل کام فلڈ کے حوالے سے ہے وہ کرے، راشن تقسیم کرنا اور ویلفیئر کے دیگر کام کرنے سے اسے روکا جائے، انہوں نے مزید کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی پی ڈی ایم اے کا اسپیشل آڈٹ کرے گی اور اس کی تحقیق کی جائے گی کہ پی ڈی ایم اے کو جو اربوں کھربوں ملے ہیں وہ کہاں خرچ ہوئے؟۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایوان میں پی ڈی ایم اے کا بھرپور دفاع کیا، ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم اے نے جس تندہی سے قدرتی آفات کے دوران کام کیا اس کی سروسز کو سراہنے کی بجائے اسے ناکام قرار دینا اس فورم پر درست نہیں، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے لاپتہ افراد کے حوالے سے حکومت کو کوئی لائحہ عمل طے کر کے اس اہم مسئلے کو حل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بحث برائے بحث اور تنقید برائے تنقید نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس اہم مسئلہ کا حل نکالا جانا چاہیے، صوبے کی شاہراہیں بند پڑی ہیں، چیک پوسٹوں پر تعینات لیویز اہلکاروں سے مسلح افراد آ کر اسلحہ چھین کر لے جاتے ہیں اور حکومت ان اہلکاروں کو معطل کر دیتی ہے جس پر دعوے سے کہتا ہوں کہ یہ سلسلہ جاری رہا تو جلد ہی صوبے میں تمام لیویز اہلکار معطل ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا یہ بھی کہنا تھا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل غیر مقامی لوگوں کو دیئے جا رہے ہیں، اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو بلوچستان میں کچھ نہیں بچے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں جہاں بھی معدنی وسائل نکالے جا رہے ہیں ان کی تفصیل اس ایوان میں پیش کی جائے۔ بلوچستان میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت نے بلوچستان اسمبلی کے ارکان کو ان کیمرہ بریفنگ بھی دی ہے اور اس حوالہ سے ارکان اسمبلی سے تجاویز بھی طلب کی ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں پی ڈی ایم اے ماضی اور حال کی حکومتوں میں کافی موضوع بحث رہا ہے، خصوصاً بجٹ کے حوالے سے حالیہ نگران دور حکومت کے دوران بھی پی ڈی ایم اے کو 4 ارب روپے سے زائد کا بجٹ جاری کئے جانے کی باتیں بھی زیر گردش رہی ہیں، یہ بجٹ کہاں خرچ ہوا یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہے؟ ان مبصرین کے مطابق بلوچستان اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین کا اسمبلی فلور پر پی ڈی ایم اے کا اسپیشل آڈٹ کرنے کا اعلان قابل تحسین ہے، امید کی جاتی ہے کہ اگر یہ آڈٹ سنجیدگی سے کیا گیا تو بہت سے انکشافات سامنے آئیں گے اور دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا، خضدار میں پانچ فروری کی رات خاتون کے اغواء کے واقعہ نے بھی امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر سوالیہ نشان چھوڑا ہے اس واقعہ کی قبائلی، سیاسی عمائدین اور سیاسی جماعتوں نے نہ صرف شدید الفاظ میں مذمت کی بلکہ ایسے واقعات کو قبائلی رسم ورواج کے منافی قرار دیتے ہوئے اس کے تدارک کیلئے سخت اقدامات اٹھانے پر بھی زور دیا ہے، دوسری جانب صوبے میں امن و امان کی مخدوش صورتحال کے باعث بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 قلات کے سات پولنگ اسٹیشنوں پر ضمنی انتخاب ایک بار پھر ملتوی کر دیا گیا ہے، واضح رہے کہ اس نشست پر 8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ضیاء اللہ لانگو کو کامیاب قرار دیا گیا تھا جنہیں بگٹی کابینہ میں مشیر داخلہ کی حیثیت سے شامل کیا گیا تھا بعد ازاں جے یو آئی (ف) کے امیدوار میر سعید لانگو نے ان کی کامیابی کو چیلنج کیا تھا، الیکشن کمیشن نے عدالت عالیہ کے حکم پر اس نشست پر ضیاء اللہ لانگو کی کامیابی کو کالعدم قرار دے کر سات پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ انتخاب کے احکامات صادر کئے ہیں۔ صوبے میں امن و امان کی مخدوش صورتحال کے پیش نظر تیسری مرتبہ اس نشست پر ضمنی انتخاب کیلئے تاریخ مقرر ہونے کے باوجود ملتوی کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baalkhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 FEB 2025 Page No. 31

عاشق علی بٹ بلوچستان کی صحافت کا ایک ستون

تحریر: جسن بٹ

سینئر صحافی عاشق علی بٹ بلوچستان کی صحافت میں خدمات مشعل راہ ہیں انہوں نے اپنے صحافتی کیریئر کا آغاز ایک ایسے وقت میں کیا تھا جب بلوچستان میں صحافت کو بے پناہ چیلنجز کا سامنا تھا محدود وسائل سے لیکر سیاسی عدم استحکام تک صحافیوں کیلئے راستے خطرات سے بھرے ہوئے تھے ان رکاوٹوں کے باوجود مرحوم عاشق بٹ کے جذبے نے انھیں صحافت کے شعبے میں صف اول تک پہنچا دیا انہوں نے اخلاقی صحافت کی حمایت کی، درستگی، غیر جانبداری کے کردار کی اہمیت پر ہمیشہ زور دیا۔ مرحوم عاشق علی بٹ کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے آج بھی محسوس کیا جا رہا ہے لیکن ان کا کام اور اصول اب بھی متاثر کرتے ہیں۔ ان کی سچائی کا بے خوف جستجو چیلنجنگ ماحول میں کام کرنے والے صحافیوں کے لئے ایک معیار کا کام کرتی ہے۔ مرحوم سینئر صحافی عاشق علی بٹ ہمیشہ کہا کرتے تھے زندگی اتار چڑھاؤ کا نام ہے لیکن انسان کو کبھی بھی مایوس اور نا امید نہیں ہونا چاہیے اور ہمیشہ نا مساعد حالات کا ڈٹ کر مقابلہ اور حالات کے ساتھ ساتھ اپنے آپکو ڈھالنا چاہیے، بلوچستان میں غیر جانبدار صحافت اگر چہ ایک مشکل کام ہے لیکن اگر مرحوم عاشق علی بٹ کے نقش قدم پر چلا جائے تو یقیناً یہ کام آسان ہو جائے گا۔ میرے پاس بھی زندگی میں نام بنانے کے لئے اور بھی شعبے تھے جس میں اپنی خدمات سرانجام دیتے ہوئے نام اور شہرت حاصل کرسکتا تھا لیکن میرا شعبہ صحافت سے منسلک ہونے کا مقصد سینئر صحافی مرحوم عاشق علی بٹ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے کے لئے آواز بلند کرنا اور صحافت سے منسلک ہو کر یہ جاننا تھا کہ بلوچستان پاکستان کے دیگر صوبوں کی طرح ترقی یافتہ کیوں نہیں ہے اور یہاں کے عوام کی آواز کو حکام بالا تک کیسے پہنچایا جا سکتا ہے، سینئر صحافی مرحوم عاشق بٹ شعبہ صحافت میں ہمت کا مینار اور مزاحمت کا ستارہ تھے انہوں نے اپنی جرائت سے صحافت کے پیشے کی لاج رکھی وہ صحافت کیلئے قابل فخر کردار تھے۔ مرحوم عاشق علی بٹ کی حالات زندگی کچھ اس طرح سے ہے کہ مرحوم عاشق علی بٹ 22 فروری 1955 کو کوئٹہ میں پیدا ہوئے انہوں نے بچپن انتہائی مشکل حالات میں گزارا، انہوں نے اپنا بچپن بہت مشکلات حالات میں گزارا اور ہمیشہ تلقین کی کہ مشکلات کا مقابلہ کرنا بہادر لوگوں کا شیوہ ہے انہوں نے ابتدائی تعلیم سنڈیمن ہائی اسکول کوئٹہ سے حاصل کرنے کے بعد 1972 میں روز نامہ نعرہ حق سے صحافتی زندگی کا آغاز بطور پروف ریڈر کیا بعدازاں رپورٹنگ کے شعبے سے منسلک ہوگئے اور اپنی محنت جاری رکھتے ہوئے مختلف اداروں کے ساتھ کام کیا بعد ازاں وہ نیوز ایجنسی (این این آئی) کے ساتھ منسلک ہوئے اور اپنی محنت و لگن سے اس ادارے کو بلوچستان میں ایک منفرد مقام تک پہنچایا جس کا اعتراف آج بھی بلوچستان کے تمام حلقے بلا تفریق کرتے ہیں، مرحوم عاشق علی بٹ 12 فروری 2019 کو علالت کے باعث کراچی کے ہسپتال میں انتقال کر گئے تھے آج بلوچستان کے ایک عامل صحافی کو ہم سے بچھڑے ہوئے 6 سال گزر گئے تاہم انکی یادیں آج بھی تازہ ہیں اور ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ سینئر صحافی و دنیا ٹی وی کے بیورو چیف عرفان سعید نے مرحوم عاشق علی بٹ کو انکی چھٹی برسی کے موقع پر یاد کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ صحافت میں نئے نئے آئے مرحوم عاشق بٹ نے ہر موڑ پر ان کا ساتھ دیا مرحوم عاشق علی بٹ کی رپورٹنگ کی ان کا نیوز سینس کمال کا تھا وہ نہ صرف خبر، اس کا مفہوم بھی نکال کر اس کی تہہ تک پہنچتے تھے وہ بلوچستان کے صحافتی، سیاسی حلقوں میں منفرد نام اور مقام رکھتے تھے ان کے بغیر بہت سے پریس کانفرنسز نہیں ہوتی تھیں ہمارے لئے اعزاز تھا کہ ہم ایسے سینئر کے ساتھ کام کرتے تھے اور ایک دوسرے سے صلاح ومشورے بھی کرتے تھے مرحوم عاشق علی بٹ نے صحافت اور ذاتی زندگی میں اونچ نیچ بھی دیکھی وہ ایک سیلف میڈ انسان تھے جو اپنی محنت، لگن، عاجزی، انکساری کے ساتھ اس مقام پر پہنچے انکی صحافت کے لئے خدمات ناقابل فراموش ہیں انکی وفات سے پیدا ہونے والا خلاء مدتوں پورا نہیں ہوسکتا۔ سینئر صحافی ندیم کوثر کا مرحوم سینئر صحافی عاشق علی بٹ کی چھٹی برسی کے موقع پر کہنا تھا کہ مرحوم عاشق بٹ سے میرا تعلق 1993 سے ان کی وفات تک قائم رہا، خبر کی اہمیت کو سمجھنے والے صحافی تھے اور ہر وقت خبر کی تلاش کی جستجو میں رہتے تھے دوستوں کے دوست تھے، اچھے اور برے وقت کے ساتھی تھے، ایسی خبر جو کوئی اور نہ لگا سکتا ہو، وہ بٹ صاحب لگا دیا کرتے تھے، اپنے ادارے کے ساتھ مرتے دم تک پوری دیانت داری اور خلوص کے ساتھ منسلک رہے۔ عاشق علی بٹ صرف ایک صحافی ہی نہیں بلکہ بلوچستان کے بہت سے رپورٹرز کے سرپرست بھی تھے۔

Drought Challenge in Balochistan

Advisory from the Pakistan Meteorological Department (PMD) regarding the shortage of rainfall in Balochistan has raised significant concerns about the province's agricultural prospects and the livelihoods of its people. With the emergence of mild meteorological drought conditions particularly pronounced in areas such as Nokundi, Dalbandin, Turbat, Jiwani, Kharan, and Panjgur, it is crucial for stakeholders at all levels to understand the gravity of the situation and act swiftly. Deficient rainfall has created a perfect storm for farmers in these rainfed areas, exacerbating existing vulnerabilities. As the PMD forecasts below-average rainfall coupled with above-normal temperatures in the coming months, the prospect of worsened drought conditions in both Sindh and Punjab raises alarms about a broader agricultural crisis. The implications for food security are profound, as prolonged dry spells can lead to significant water stress on cultivated lands. This is particularly concerning for the Rabi crops that depend heavily on timely irrigation something that is already limited in many regions. In response to this growing challenge, it is imperative to leverage strategic and proactive solutions. First and foremost, it is essential for farmers to remain informed and vigilant. The PMD's continuous monitoring of water availability and moisture conditions provides a pathway for farmers to adapt their practices to the changing climate. Regular updates from the PMD's website should serve as a valuable resource for agronomists and farmers alike.

Adoption of water-saving technologies and practices will be critical in mitigating the impacts of drought. Simple yet effective measures, such as rainwater harvesting and improved irrigation techniques, can significantly enhance water use efficiency. Creating awareness among the farming community about these techniques, along with government support and training sessions, can empower local farmers to better manage their limited resources. There is also a pressing need for

pre-emptive measures to be adopted by all stakeholders involved in agriculture. This includes government agencies providing financial assistance and developing contingency plans to support farmers during dry periods. Furthermore, investment in drought-resistant crop varieties and research into sustainable farming practices can help cultivate resilience in the long term. Community involvement plays a crucial role as well. Local farmers, through collaborative efforts, can share knowledge and resources, thus fostering a community-oriented approach to tackle the drought crisis. Additionally, agricultural cooperatives can contribute by pooling resources for irrigation and providing access to essential information and technology.

As Balochistan faces these significant challenges, our collective response will determine the resilience of its agricultural sector and the well-being of its communities. It is time for proactive measures, innovative approaches, and steadfast commitment to address the pressing threat of drought. The clock is ticking, and the call to action has never been more urgent. Let us all commit to rising to the occasion and ensuring a sustainable future for Balochistan in the face of climate unpredictability. The impact of rain shortfall on the subsoil water table level is particularly concerning, as it directly affects the availability of groundwater, which is a crucial resource for agriculture in Balochistan. Prolonged periods of insufficient rainfall lead to a decline in the groundwater recharge rates, resulting in a decreased water table level that can take years to recover. This persistent decline means that farmers are increasingly reliant on limited surface water supplies, exacerbating competition for this vital resource. As the subsoil water becomes scarcer, crop yields are likely to diminish, adding further strain to already stressed agricultural practices. In regions where farming households depend on shallow wells, this could lead to increased pumping costs and labor, and in the worst cases, it may force farmers to abandon their fields altogether. Therefore, addressing the challenges posed by declining groundwater levels is essential not just for maintaining agricultural productivity, but also for ensuring the overall water security of the region.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 FEB 2025

Page No. 24

Need of research-based agri

Balochistan's economy heavily relies on agriculture, yet the sector remains trapped in outdated practices, hindering its potential and leaving farmers struggling. While the province boasts fertile lands, farmers continue to employ conventional irrigation methods, utilize old seed varieties, and lack access to modern agricultural technologies. This disconnect between existing resources and modern advancements is primarily due to a glaring gap in research and development, despite the presence of 11 agricultural research centers across the province. The current state of agriculture in Balochistan paints a grim picture. Farmers toil tirelessly, pouring their sweat and resources into their land, yet their yields and profits remain disappointingly low. This is a direct consequence of relying on outdated methods. Flood irrigation, for instance, wastes precious water resources, a critical issue in an arid region like Balochistan. Similarly, using older seed varieties often results in lower yields and crops that are more susceptible to pests and diseases. Without access to modern inputs like fertilizers, pesticides, and machinery, farmers are fighting an uphill battle against nature and market forces. Balochistan has 11 agricultural research centers, yet their impact on the ground is negligible. These centers, presumably established to drive innovation and improve agricultural practices, seem to be operating in isolation, disconnected from the realities faced by farmers. A lack of funding, insufficient staffing, a disconnect between research priorities and farmers' needs, and a failure to disseminate research findings effectively are likely contributing factors to this stagnation. This disconnect renders these institutions mere buildings, failing to fulfill their intended purpose. The consequences of this neglect are far-reaching. Low agricultural productivity not only impacts farmers' livelihoods but also affects food security within the province. Dependence on external food sources increases vulnerability to price fluctuations and supply chain disruptions. Furthermore, the lack of agricultural development hinders overall economic growth in Balochistan. The province's potential for agricultural exports remains untapped, depriving it of valuable revenue and job creation opportunities. The existing research centers need a complete overhaul. This includes adequate funding, attracting qualified researchers, and establishing clear research priorities based on the specific needs of Balochistan's diverse agro-ecological zones. Research should focus on developing drought-resistant and high-yielding crop varieties, promoting water-efficient irrigation techniques, and developing integrated pest management strategies. Effective mechanisms must be established to translate research findings into practical solutions for farmers. Extension services should be strengthened to disseminate information about new technologies, best practices, and improved inputs. Farmer training programs and demonstration plots can play a crucial role in showcasing the benefits of research-based agriculture.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 FEB 2025 Page No. 22

بلوچستان کے 7 اضلاع میں خشک سالی سے سنگین بحران کا خدشہ، حکومتی سطح پر پیشگی اقدامات کی ضرورت!

بلوچستان میں ایک بار پھر خشک سالی کے خطرات منڈلانے لگے ہیں جس سے زراعت اور مال مویشیوں سے وابستہ افراد متاثر ہونگے جبکہ غذائی قلت پر محیط ایسی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے کہ جس میں کسی بھی جاندار کو خوردنی اشیاء دستیاب نہ ہوں یا خوردنی اشیاء کی شدید قلت پڑ جائے جو عموماً زمینی خرابی، خشک سالی اور وبائی امراض کی بدولت ہوسکتی ہے۔ ایسی صورتحال میں بڑے پیمانے پر اموات کا بھی خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ بلوچستان میں فصلوں اور مویشیوں کی پیداوار کا انحصار بارش کے پانی پر ہوتا ہے، بارش نہ ہونے کے باعث سب سے زیادہ فصلیں متاثر ہونگی۔ زیرزمین پانی کی سطح بھی بارش کی وجہ سے بلند ہوجاتی ہے بارش نہیں ہوگی تو پانی نیچے چلا جاتا ہے جس سے ٹیوب ویل بھی پانی نہیں نکال سکتے جس سے پیداوار میں واضح کمی ہوگی۔ قحط سالی کے باعث ماضی میں بھی بلوچستان کے بیشتر اضلاع متاثر ہوئے تھے متاثرہ علاقوں سے لوگوں نے بڑے پیمانے پر نقل مکانی کی تھی چونکہ زمین بنجر ہوگئی تھی مویشیوں کی اموات کے ساتھ غذائی قلت کی وجہ سے انسانی بحران نے جنم لیا تھا۔ بارشوں میں کمی کسی بھی زرعی خطے کیلئے انتہائی خوفناک ہوتا ہے جبکہ فضائی آلودگی اور اسموگ جیسے سنگین مسائل جنم لیتے ہیں جنہیں صرف بارشیں ہی حل کرسکتی ہیں۔ بلوچستان میں گزشتہ 5 ماہ کے دوران 45 فیصد تک کم بارشیں ریکارڈ کی گئیں جس سے صوبے کے 7 اضلاع میں خشک سالی سے متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات میں خشک سالی کے حوالے سے کام کرنے والے سینٹر این ڈی ایم سی کی جاری رپورٹ کے مطابق یکم ستمبر 2024 سے 15 جنوری 2025 کے دوران بلوچستان میں 45 فیصد تک کم بارش ریکارڈ کی گئی جس سے صوبے کے 7 اضلاع اور ماڑہ، خاران، تربت، پنجگور، آواران، لسبیلہ، نوکنڈی، دالبندین اور ان سے ملحقہ علاقوں میں معتدل درجے کی خشک سالی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں بارشوں کی کمی کے باعث بلوچستان میں یہ صورتحال مزید بھی بڑھ سکتی ہے لہٰذا تمام متعلقہ حکام اس حوالے سے اقدامات اٹھائیں۔ بلوچستان حکومت کو اس خطرناک چیلنج سے نمٹنے کیلئے مصنوعی بارشیں برسانے سمیت دیگر موثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ خشک سالی اور قحط کی وجہ سے سنگین بحرانات جنم نہ لیں۔ چونکہ بلوچستان میں قحط سالی کے سبب غذائی قلت کا مسئلہ دیرینہ اور خطرناک ہے جہاں 52 فیصد بچوں کی صحیح نشوونما نہیں ہوپاتی جبکہ ماؤں اور بچوں میں غذائی قلت کے سبب صوبے میں بچوں کی اموات کی شرح دیگر صوبوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ بلوچستان حکومت عالمی بینک سمیت دیگر اداروں کے ساتھ ملکر اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے موثر حکمت عملی بنائے تاکہ متاثرہ علاقوں میں خوراک سمیت دیگر ضروریات کو پورا کیا جاسکے تاکہ وہاں کے لوگ اپنے علاقے خشک سالی کی وجہ سے چھوڑنے پر مجبور نہ ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____

Bullet No. 6

Dated: 12 FEB 2025 Page No. 23

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جاری منصوبوں کو جون تک مکمل کرنے کی ہدایت!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ہمارے ہاں جب بھی ترقیاتی منصوبے شروع کئے جاتے ہیں بدقسمتی سے وہ نہ صرف مقررہ وقت پر مکمل ہو پاتے ہیں بلکہ جوں جوں ان منصوبوں پر سست روی کے ساتھ کام ہوتا ہے ان کی لاگت بھی حالات کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے جو کہ یقیناً تشویش کی بات ہے کیونکہ ان پر اخراجات کا بڑھنا صوبے کا معاشی نقصان ہے۔اس کے ساتھ ساتھ عوام کے لیے بھی پریشانی اور مشکلات کا باعث بنتے ہیں اگر یہ کام تیزی سے کئے جائیں تو پھر یہ مقررہ وقت اور تخمینہ میں ہی مکمل ہو سکتے ہیں۔لیکن اس جانب توجہ نہیں دی جارہی جو کہ اچھا اقدام نہیں ہے اس پر غور کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی زیر صدارت صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کے حوالے سے ہونیوالے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دی ہیں کہ صوبے میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کو رواں سال جون تک مکمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ اس ضمن میں سست روی قبول نہیں کی جائے گی۔وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے مختص ترقیاتی فنڈز کے اجراء میں سست روی پر وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کو مراسلہ لکھا جائے گا۔انہوں نے تمام محکموں کو پابند کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے واضح ٹائم لائنز مقرر کریں اور ان پر سختی سے عمل کیا جائے۔منظور شدہ منصوبوں کے لیے فنڈز کی بروقت فراہمی کو محکمہ خزانہ یقینی بنائے۔اس حوالے سے کسی بھی قسم کی تاخیر برداشت نہیں۔فنڈز کے اجراء میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے فنانس کے موجودہ قوانین میں مزید بہتری لائی جائے۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے قوانین میں بہتری کے لیے صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی کی زیر صدارت ایک کمیٹی تشکیل دی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ جاری منصوبوں کو جون تک مکمل کرنے اور اس سلسلے میں فنڈز کی فراہمی کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا مذکورہ اجلاس سے خطاب اور متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں ہدایات دینا قابل تعریف اقدام ہے۔ان کا یہ اقدام اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کرنے کے خواہاں ہیں۔جو کہ اچھا اور صوبے کی عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔کیونکہ منصوبوں میں تاخیر کے حوالے سے ہونے والے نقصانات کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔اس لیے ان کی روک تھام کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ جائزہ اجلاس میں اقدامات کرنے کے حوالے سے ہدایات جاری کردی ہیں۔

CamScanner